UKaid
from the British people

LPP
LODHRAN PILOT PROJECT

CONCERN worldwide

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ
یونین کونسل سلطان باہو

(Union Council Disater Management Plan, Sultan Bahoo)

(2019-20)

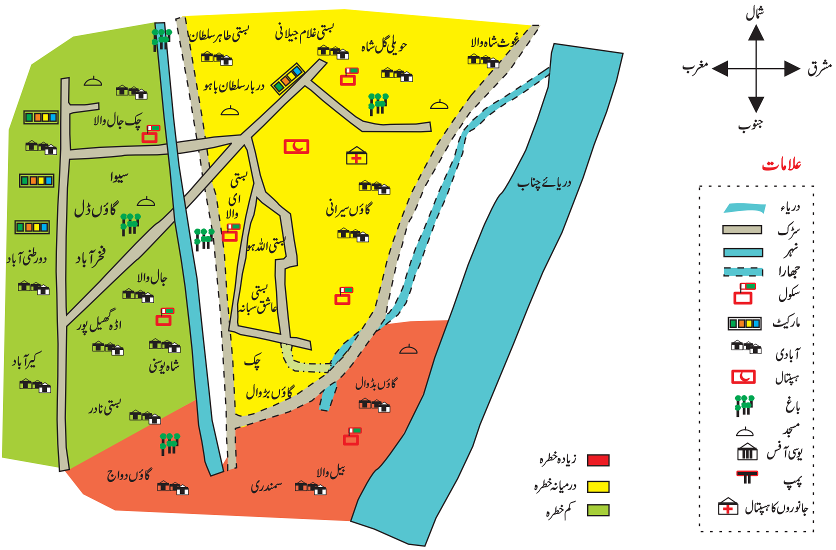

تحصیل احمد پور سیال ضلع جھنگ، پنجاب

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ
یونین کونسل سلطان باہو

(Union Council Disater Management Plan, Sultan Bahoo)

ناشر (Published by)

لودھراں پائلٹ پراجیکٹ (LPP)

تحریر وترتیب: محمد آصف (لیڈ کنسلٹنٹ)، شفیع اللہ (کنسلٹنٹ)

مالی تعاون (Funded by)

اس منصوبے کو بنانے میں مالی تعاون ڈیپارٹمنٹ فار انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ (DFID) نے بذریعہ کنسرن ورلڈ وائیڈ (Concern World Wide) کے ''آفات سے محفوظ پاکستان'' پروگرام (Building Disaster Resilience in Pakistan) کے تحت کیا ہے۔

لودھراں پائلٹ پروجیکٹ (LPP) 1999 سے پاکستان کے مختلف علاقوں میں اپنے منصوبہ جات کے ذریعے طبقات کو بااختیار بنا رہا ہے۔

منصوبہ ساز ٹیم (Planning team)

- محمد یاسر اسحاق
- محمد ناصر

لودھراں پائلٹ پراجیکٹ (LPP)

تکنیکی نظر ثانی (Technical review)

ندیم عباس (DRR Advisor, LPP)

گرافک ڈیزائن: محمد سعید (sarbaprinters@gmail.com)

اعلامیہ (Disclaimer)

اس منصوبے میں درج شدہ معلومات یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی (یوسی ڈی ایم سی) اور متعلقہ مقامی حکومت کے ادارے سے مشاورت پر مبنی ہیں۔ مشاورت کے عمل میں یوسی ڈی ایم سی سے ملحقہ گاؤں کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی (وی ڈی ایم سی) کے ممبران کو بھی شامل کیا گیا۔ یوسی ڈی ایم سی اس منصوبے کی سالانہ اور کسی بھی آفت کے بعد نظر ثانی اور ترمیم کو یقینی بنائے گی۔

اصطلاحات

بی ڈی آر پی	بلڈنگ ڈیزاسٹر مینجمنٹ ریزیلینس ان پاکستان
سی بی او	کمیونٹی بیسڈ آرگنائیزیشن
سی ڈی ایم سی	کمیونٹی بیسڈ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی
سی بی ڈی آر ایم	کمیونٹی بیسڈ ڈیزاسٹر مینجمنٹ
سی اووی آئی ڈی	کورونا وائرس ڈیزیز
ڈی ایف آئی ڈی	ڈیپارٹمنٹ فار انٹرنیشنل ڈوپلپمنٹ
ایف جی ڈی	فوکس گروپ ڈسکشن
ڈی ڈی ایم اے	ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی
ڈی آر آر	ڈیزاسٹر ریسک ریڈکشن
آئی آر سی	انٹرنیشنل ریسیو کمیٹی
کے آئی آئی	کی انفارمیشن انٹرویو
ایل ایچ ایس	لیڈ ہیلتھ ورکر
ایل ایچ وی	لیڈ ہیلتھ ویلنٹیئر
ایل ایچ ڈبلیو	لیڈ ہیلتھ ورکر
وی ڈی او	ویر ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن
زین ڈی ایم اے	نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی
او پی	اولڈ پیوپل
پی ڈی ایم اے	پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی
پی ایچ ای ڈی	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ
پی ڈبلیو ڈی	پیوپل ویڈ ڈسیبلٹی
آر اینڈ آئی	ریسک اینڈ ریزیلنس
ٹی این اے	ٹریننگ نیڈ اسسمنٹ
ٹی او آر ز	ٹرم اینڈ ریفرنس
ٹی ای وی ٹی اے	ٹیکنکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی
یوسی	یونین کونسل
یوسی ڈی ایم سی	یونین کونسل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی
یوسی ڈی ایم پی	یونین کونسل ڈیزاسٹر مینجمنٹ پلان
وی ڈی ایم سی	ویلج ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی

فہرست

اصطلاحات 1

پیش لفظ 4

اظہارِ تشکر 5

1۔ تعارف 7

2۔ یونین کونسل سلطان پور کے خدوخال 8

2.1.1۔ موسم اور آب و ہوا 10

2.2.1۔ ثقافت، زبانیں اور قبیلے 11

2.3.1۔ یونین کونسل کے ذرائع معاش 11

2.3.2۔ زرعی زمین اور اس کی تقسیم 12

2.3.3۔ زراعت کا نظام/طریقہ کار 13

2.3.4۔ لائیوسٹاک/مال مویشی 13

2.3.5۔ زراعت اور لائیوسٹاک کیلئے دستیاب سہولیات 14

2.3.6۔ بازار/شہرت رسائی 14

2.4.1۔ انتظامی اُمور 14

2.4.2۔ صحت کی سہولیات 14

2.4.3۔ تعلیمی سہولیات 15

2.4.4۔ بنیادی ساخت ذرائع ابلاغ، صحت اور نکاسی آب 16

3۔ مختلف خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور خدشات کی جانچ پڑتال 17

3.1.1۔ سماجی نقشہ 19

3.1.2۔ خطرات کا نقشہ 19

3.1.3۔	خطرات کی درجہ بندی	**21**
3.1.4۔	موسمیاتی کیلنڈر	**23**
3.2.1۔	کمزور گروہوں کی خاص ضروریات	30
3.3.1۔	یونین کونسل میں پیشگی اطلاع کا نظام	32
3.3.2۔	کمیونٹی میں موجود، اثر انداز ہونے والے لوگ	**33**
3.3.3۔	یونین کونسل میں محفوظ مقامات	33
3.4.1۔	کمزور دفاعی اور استعدادی صلاحیتوں کا تجزیہ	34
3.4.2۔	یونین کونسل میں زیادہ خطرات کی زد میں آنے والے گاؤں کی فہرست (کمزور دفاعی صلاحیتوں اور خطرات کے تجزیہ کی بنیاد پر)	38
4۔	**کمیونٹی کی آفات کے خلاف لچکداری بڑھانے کے لائحہ عمل کا منصوبہ**	39
5۔	**کمیونٹی کی ساخت کیلئے ضروری حوالہ جات**	45
6۔	**ضمیمہ جات**	50

پیش لفظ (Foreword)

پاکستان میں موسمیاتی تبدیلی دیگر مسائل کے ساتھ ساتھ آفات کے وقوع پذیر ہونے کا باعث بن رہی ہے، عالمی موسمیاتی رسک انڈیکس 2010 کے رپورٹ کے مطابق پاکستان درجہ بندی کے لحاظ سے پانچویں نمبر پر ہے۔ جو گزشتہ دو دہائیوں سے موسمیاتی تبدیلیوں سے متاثر ہو رہا ہے۔ گزشتہ دہائی میں دنیا بھر میں آفات سے مجموعی طور پر 5 کروڑ افراد متاثر ہوئے جبکہ 80 ہزار ہلاک اور 25.5 کھرب امریکی ڈالر کا نقصان ریکارڈ کیا گیا۔ ان نقصانات کی بنیادی وجہ قدرتی آفات میں اضافہ ہے اور یہ اضافہ جنگلات کی کٹائی، عمومی اور شہری آبادی میں اضافہ، قدرتی ماحول میں بگاڑ اور موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے بڑھ رہا ہے۔ ان آفات کے اثرات ترقی پذیر ممالک خصوصاً غریب ممالک میں نمایاں ہے۔

آفات کے خدشات میں کمی اور لوگوں کی آفات کے خلاف مدافعت بڑھانا، ملکی ترقیاتی ایجنڈا کا ایک لازمی جز بن چکا ہے۔ پاکستان میں بھی آفات کے خدشات کم کرنے میں مختلف سطح پر مختلف ادارے کام کر رہے ہیں۔ لودھراں پائلٹ پراجیکٹ بھی اپنے طے شدہ دائرہ کار میں رہتے ہوئے اپنی استطاعت کے مطابق قومی، صوبائی اور ضلعی سطح پر سرکاری اداروں کی آفات سے نمٹنے میں معاونت فراہم کر رہا ہے اور مقامی سطح پر لوگوں کو آفات کی انتظام کاری میں مؤثر کردار ادا کر رہا ہے۔

مقامی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی منصوبہ بندی کے تناظر میں مقامی آبادی کی کمزور دفاعی صلاحیتوں، استعداد اور آفات کے خدشات کی جانچ پڑتال ایک لازمی جز ہے۔ اس جانچ پڑتال سے حاصل شدہ معلومات اور سفارشات پر مبنی ایک جامع او قابل عمل منصوبہ ترتیب دینا چاہیے۔ اس ضمن میں یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ بہت اہمیت کا حامل تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع جھنگ میں ڈیپارٹمنٹ فار انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ (DFID) اور کنسرن ورلڈ وائیڈ (CWW) کی مالی معاونت سے ''آفات سے محفوظ پاکستان'' پروگرام (Building Disaster Resilience in Pakistan) کے تحت لودھراں پائلٹ پراجیکٹ (LPP) سات یونین کونسل میں آفات کی انتظام کاری کے دیگر اقدامات کے ساتھ ساتھ متعلقہ یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کے منصوبے بھی بنا رہی ہے۔ ایل پی پی تہہ دل سے DFID اور CWW کا شکریہ ادا کرتی ہے جنھوں نے ان منصوبوں کو ترتیب دینے میں مالی اور تکنیکی معاونت فراہم کیں۔ یہاں یہ

امر قابل ذکر ہے کہ یونین کونسل کی سطح پر بننے والا منصوبہ گاؤں کی سطح پر ہونے والی آفات کی انتظام کاری کے اقدامات کا احاطہ کرتی ہے۔ یہ منصوبہ نہ صرف سیلاب کی زد میں آنے والی مقامی آبادی کیلئے عمل اقدامات تجویز کرتی ہے بلکہ مقامی وضلعی سرکاری اداروں بالخصوص ڈسرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی(DDMA) کیلئے بھی ایک قابل عمل دستاویز ثابت ہوگی۔

ڈاکٹر محمد عبدالصبور

چیف ایگزیکٹو آفیسر

لودھراں پائلٹ پراجیکٹ

اظہارِ تشکر (Acknowledgement)

لودھراں پائلٹ پراجیکٹ، سوسائٹی ایکٹ 1860 کے تحت رجسٹرڈ ایک فلاحی ادارہ ہے۔ لودھراں پائلٹ پراجیکٹ شمولیتی طریقہ کار کے تحت لوگوں کی انفرادی اور اجتماعی طرز زندگی کو پائیدار ترقیاتی مقاصد (Sustainable Development Goals) کے تحت کام کرنے کیلئے تگ و دو کر رہی ہے۔ لودھراں پائلٹ پراجیکٹ کے دائرہ کار میں صحت، ذریعہ معاش، خواتین کو با اختیار بنانا، بچوں کا تحفظ، امن و ثقافت، ادارہ جاتی ترقی، صحت و صفائی اور نکاسی آب، موسمیاتی تبدیلی اور آفات کے خدشات کی انتظام کاری شامل ہیں۔ اس لحاظ سے لودھراں پائلٹ پراجیکٹ کے پاس وہ تمام صلاحیتیں موجود ہیں جو BDRP پروگرام کو ضلع جھنگ کے منتخب سات یونین کونسلوں میں مؤثر انداز میں نافذ العمل کرواسکتا ہو۔ ابتدائی طور پر منتخب ہر یونین کونسل کا خدشات اور مدافعت (Risk and Resilience) کا پروفائل باہمی مشاورت سے تیار کیا گیا تا کہ خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور استعداد کی جانچ پڑتال نیز مقامی آبادی کی ضروریات کا تعین کیا جا سکے۔ ان معلومات کی روشنی میں ہر یوسی کیلئے یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ (Union Council Disaster Management Plan (UCDMP) تیار کیا گیا۔

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی منصوبہ سازی میں یوسی ڈی ایم سی کے ممبران نے لودھراں پائلٹ پراجیکٹ ٹیم کی رہنمائی میں آر اینڈ آر پروفائل کی معلومات کی بنیاد پر آفات کے خدشات میں کمی کیلئے سفارشات مرتب کی اور جامع منصوبہ ترتیب دیا۔ نیز مشاورتی عمل میں ضلع سطح پر متعلقہ سرکاری ادارے کو بھی شامل کیا گیا۔ اس منصوبے کا محور آفات کے اثرات میں کمی، تیاری، منظّم ردِعمل اور بحالی کے اقدامات کے ذریعے مقامی آبادی کی جان و مال کا تحفظ اور آفات کے خلاف ان کی مدافعت کو بڑھانا ہے۔ یوسی ڈی ایم سی اس منصوبے کی سالانہ اور کسی بھی آفت کے بعد نظر ثانی اور ترمیم کو یقینی بنایا گیا۔

ایل پی پی یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی منصوبہ بندی کی تیاری میں باہمی مشاورات کے ذریعے معلومات فراہم کرنے پر یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی، مقامی انتظامیہ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ تکنیکی معاونت کیلئے خاص طور پر اعجاز کریم، شاہد محمود اور نادیہ (کنسرن ورلڈ وائیڈ) کے بھی مشکور ہیں۔

ندیم عباس

ہیڈ آف آفس/ڈی آر آر ایڈوائزر

لودھراں پائلٹ پراجیکٹ

1۔ تعارف (Introduction)

پاکستان کوئی دہائیوں سے قدرتی اور غیر قدرتی آفات کا سامنا رہا ہے۔ سیلاب پاکستان میں ایک مستقل خطرہ ہے۔ سیلاب سے سب سے زیادہ صوبہ پنجاب متاثر ہوتا ہے۔ جس کی بنیادی وجہ پنجاب میں بہنے والے پانچ بڑے دریا ہیں۔ ضلع جھنگ بھی سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں سے ایک ہے جو دریائے راوی اور دریائے چناب کے درمیان واقع ہے۔ ان دریاؤں میں طغیانی کی وجہ سے ضلع جھنگ تقریباً ہر سال متاثر ہوتا ہے اور انسانوں، مال مویشیوں زراعت اور آبادی کو نقصان پہنچاتا ہے۔

ضلع جھنگ کی آفات کے خدشات کے تناظر میں اس ضلع کو ''آفات سے محفوظ پاکستان'' پروگرام۔ فیز دوئم میں شامل کیا گیا ہے۔ اس پروگرام کا حصہ دوئم اکتوبر 2018 میں شروع ہوا تھا اور ستمبر 2020 میں مکمل ہوگا۔ اس پروگرام کو کنسرن ورلڈ وائیڈ دیگر ممبر اداروں جیسا کہ ایکٹڈ، آئی آر سی اور ڈبلیو ایچ ایچ کے اشتراک سے پاکستان کے نو اضلاع میں چلا رہا ہے۔ ان اضلاع کی فہرست میں ضلع جھنگ، مظفر گڑھ، راجن پور، گھوٹکی، کشمور، تھرپارکر، ڈیرہ اسماعیل خان اور چترال شامل ہیں۔

اقوام متحدہ کا ادارہ برائے خوراک اور زراعت (UNFAO) آفات سے محفوظ پاکستان پروگرام کو تکنیکی معاونت فراہم کرتا ہے اور اس ضمن میں انھوں نے صوبہ پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخواہ کے ہر منتخب شدہ اضلاع سے سات یونین کونسل منتخب کی ہیں اور اوسطاً ہر یونین کونسل سے دس گاؤں اور دیہات منتخب کیے ہیں۔ ابتدائی طور پر ہر ادارے نے منتخب شدہ یونین کونسل کا خدشات اور مدافعت پروفائل تیار کیا اور ان معلومات کی بنیاد پر یونین کونسل کی سطح پر ہر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ ترتیب دیا۔ LPP نے بھی کنسرن ورلڈ وائیڈ کی معاونت سے ضلع جھنگ کے ساتوں یونین کونسل کے خدشات اور مدافعت کے پروفائل اور آفات کی انتظام کے منصوبے بنائے۔ ان سات یونین کونسل میں یوسی سلطان پور، سلطان باہو، پیرکوٹ سدھانہ، کوٹ مپال، چیلہ، مسان اور دوسہ شامل ہیں۔

یونین کونسل کوٹ مپال کا آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ کی مشق 14 اور 15 مئی 2019 کو کی گئی۔ اس مشق میں یونین کونسل کی آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی کے ممبران نے مشترکہ مشقوں کے ذریعے خطرات کمزور دفاعی صلاحیتوں اور استعداد کی جانچ پڑتال اور آفات کے اثرات میں کمی، تیار، مؤثر ردِعمل اور خدشات اور مدافعت پروفائل کی معلومات کی نظر ثانی کی گئی۔ LPP کی منصوبہ سازی ٹیم نے تمام معلومات و سفارشات یکجا کر کے اسے منصوبے کی شکل دی۔ اس منصوبے کا ایک اہم جزُ اس کا ایکشن پلان ہے جو نہ صرف آفات کے خدشات میں کمی کے سفارشات پر مبنی ہیں بلکہ یونین کونسل کی کمیٹی کو منظّم انداز میں آفات کی انتظام کاری کے بارے میں بھی رہنمائی فراہم کرتی ہے۔

1.1۔ اغراض ومقاصد (Purpose and objectives)

یونین کونسل کا آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ مقامی کمیٹی اور دیگر اداروں کیلئے عملدرآمد پر مبنی لائحہ عمل طے کرتا ہے تاکہ آفات سے پہلے، دوران اور بعد سے موثر اقدامات کے ذریعے لوگوں کی جان ومال کا تحفظ کیا جاسکے اور ممکنہ خطرات کے خلاف مزاحمت کی استعداد کو بڑھایا جاسکے۔ اس کے علاوہ اس منصوبے کے درج ذیل مخصوص مقاصد بھی طے کیے ہیں جس کی روشنی میں یہ منصوبہ ترتیب دیا گیا ہے۔

i۔ اس امر کو یقینی بنانا کہ یوسی کے عمومی معلومات، بنیادی اور ثانوی خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور استعداد، آفات کی زد میں آنے والے عناصر اور یوسی کی سطح پر آفات کے ردِعمل کے حوالے سے معلومات موجود ہو۔

ii۔ مقامی آبادی کی آفات سے نمٹنے کیلئے درکار ضروریات کی نشاندہی کرنا اور اس عمل میں آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی اور متعلقہ اداروں کی شرکت کو یقینی بنانا۔

iii۔ مقامی سطح پر آفات کے خلاف مزاحمت کی استعداد بڑھانے کیلئے منصوبے میں درج سفارشات پر عمل پیرا ہونے اور موجودہ وسائل کو موثر انداز میں استعمال کرنے کیلئے لائحہ عمل طے کرنا۔

1.2۔ یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی منصوبہ بندی اور نظر ثانی کیلئے اپنایا جانے والا طریقہ کار

(Methodology adopted for the development and review of union council disaster management plan)

LPP کی جانب سے منصوبہ میں شامل سی بی ڈی آر ایم آفیسر، سول انجینئر اور ایم اینڈ ای آفیسر نے یونین کونسل کی آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی کے ساتھ 14 اور 15 مئی 2019 کو یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی منصوبہ سازی کیلئے طویل ملاقاتیں اور مشقیں کی۔ ان ملاقاتوں میں کمیٹی کے دیگر ممبران کے علاوہ ایک معذور افراد اور دو خواتین نے بھی شرکت کی۔ ان ملاقاتوں کے دوران پہلے سے ترتیب دی جانے والی خدشات اور مدافعت پر مبنی دستاویز کی معلومات کی نظر ثانی سمیت خطرات اور سماجی نقشہ سازی، آفات کے خدشات میں کمی، موثر ردِعمل اور بحال کیلئے سفارشات باہمی مشاورت سے طے کئے گئے نیز یوسی ڈی ایم سی کا آفت سے پہلے، دوران اور بعد میں ممکنہ کردار پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ سی بی ڈی آر ایم آفیسر نے ان تمام معلومات کو آفات سے محفوظ پاکستان پروگرام کے منظور شدہ سانچے/شکل میں یکجا کیا اور یونین کونسل کیلئے ایک جامع آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ ترتیب دیا۔

1.3۔ یونین کونسل کی سطح پرآ فات کی انتظام کاری کے منصوبے کی حدود کا تعین

(Limitation of union council disaster management plan)

اقوام متحدہ کا ادارہ برائے خوراک اورزراعت ''آ فات سے محفوظ پاکستان'' پروگرام کوتکنیکی معاونت فراہم کرتی ہےاوراس ضمن میں ضلع جھنگ سے سات یونین کونسلوں سے ستر(70) گاؤں کوآ فات کے خدشات کی بنیاد پرمنتخب کیا گیا۔جانچ پڑتال کےاس عمل میں نہ صرف منتخب کردہ گاؤں کے خطرات،کمزوردفاعی صلاحیتوں اوراستعداد کے پہلوؤں کوزیرغورلایا گیا بلکہ آ فات کی زدمیں آنے والےعناصرمثلاً زراعت،تعلیم وصحت کے مراکز اورآبادی وغیرہ کوبھی ملحوظ نظررکھا گیا۔خطرات کی جانچ پڑتال میں سیلاب اورقحط سال کونمایاں طورپرپیش کیا گیا۔اس ضمن میں ہرمنتخب یونین کونسل سےدس گاؤں کی نشاندہی مندرجہ بالاخصوصیات پرکی گئی اوریونین کونسل کی سطح پرآ فات کی انتظام کاری کا منصوبہ بنایا گیااوراس منصوبے کیلئے درج ذیل حدود کا تعین کیا گیا۔

i۔ یوسی سلطان پورکا آ فات کی انتظام کاری کا منصوبہ میں آفت کے خدشات سے دوچارگاؤں دراج، چھک-L-12/3،پلدرخان والی، اداگیلپور،گیلپور رہٹیاں والا، چھک چلالہ،آبادی حبیب سلطان،بستی طاہرسلطان،آبادی عاری والا،فخرآباداوربستی پرانی شامل ہیں۔

ii۔ یہ منصوبہ یونین کونسل کی سطح پرآ فات کی انتظام کاری کی کمیٹی میں شامل تمام گاؤں کے ممبران سے مشاورت سے بنایا گیا۔

iii۔ اس منصوبے میں درج معلومات کا اعدادوشمار کمیٹی کی مشاورت اورتخمینہ پرمبنی ہیں۔

iv۔ خطرات کمزوردفاعی صلاحیتوں اوراستعداد کے بارے میں معلومات صرف منتخب گاؤں تک محدود ہیں اوریہ معلومات پورے یوسی پرلاگو نہیں ہوتیں۔

v۔ اس منصوبے میں مجوزہ سفارشات/اقدامات کا دائرہ کارصرف منتخب کردہ گاؤں پرلاگوہوگا۔

vi۔ تربیت یافتہ افرادی قوت اوردیگروسائل کوضرورت کے تحت منتخب شدہ گاؤں کے علاوہ دوسرے گاؤں میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

vii۔ اس منصوبے میں تجویزکردہ تعمیراتی وغیرتعمیراتی اقدامات کیلئے مختص لاگت تخمینہ پرمبنی ہے۔

2۔ یونین کونسل سلطان باہو کے خدوخال (Current profile of union concil Sultan Bahoo)

2.1۔ جغرافیائی خدوخال (Geographic setting of the UC)

یونین کونسل سلطان باہو، تحصیل احمد پور سیال ضلع جھنگ میں اقع ہے۔ یہ یوسی جھنگ مظفر گڑھ شاہراہ اور تریمو بیراج سے سے 65 کلومیٹرک فاصلے پر واقع ہیں۔ یوسی کپوری، شمال میں یوسی گڑھ مہاراجہ اور جنوب میں یوسی پیر عبدالرحمٰن واقع ہے۔ اس یوسی کا نام صوفی بزرگ سلطان باہر کے نام سے رکھا گیا ہے۔ اس یوسی کے 11 بڑے گاؤں/موضع میں شامل دراج، چھکL-12/3 پلد رخان ولی، ادا گھیلپر ، گھیلپو ربھٹیاں والا، چھک جلالہ آبادی، حبیب سلطان، بستی طاہر سلطان، آبادی عاری، والی فخر آباد اور بستی پرانی جبکہ 39 چھوٹے گاؤں/دیہات ہیں۔

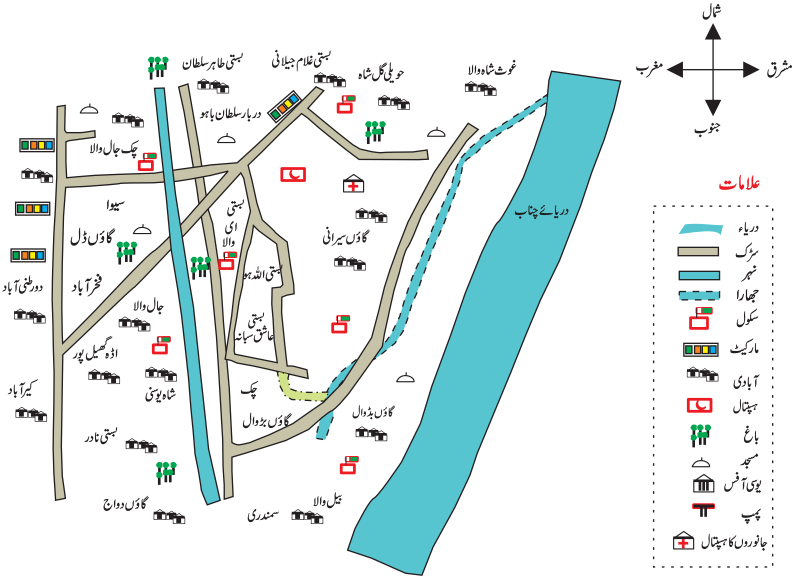

شکل۔1: یونین کونسل سلطان باہو کا نقشہ

آفات سے محفوظ پاکستان پروگرام کے حوالے سے خدشات اور مدافعت کی پروفائلنگ کے دوران دس ایسے گاؤں کو منتخب کیا گیا جو بہت زیادہ آفات کے خدشات کی زد میں ہیں۔ ان گاؤں میں دراج، چھک L-12/3، پلد رخان والی، اداگیلپور، گیلپو ربھٹیاں والا، چھک چلالہ، آبادی حبیب سلطان، بستی طاہر سلطان، آبادی عاری والا، فخر آباد اور بستی پرانی شامل ہیں۔

2.1.1۔ موسم اور آب وہوا (Weather and climate)

یونین کونسل سلطان پور کا موسم شدید نوعیت کا ہے کیونکہ گرمی کے موسم میں شدید گرمی اور سردی کے موسم شدید سردی پڑتی ہے۔ گرمیوں کا موسم اپریل سے ستمبر تک رہتا ہے۔ جس میں مئی اور جولائی کا مہینہ نہایت گرم ہوتا ہے اور درجہ حرارت 50 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ جاتا ہے۔ سردیاں نومبر کے وسط سے شروع ہو کر جنوری کے آخر تک ہوتی ہے جبکہ موسم بہار فروری سے وسط اپریل تک رہتا ہے۔ یونین سلطان پور میں مون سون کی بارشیں جولائی اور اگست میں ہوتی ہیں اور اس کے علاوہ فروری اور مارچ میں بھی بارشیں ریکارڈ کی گئی ہیں۔

2.2۔ آبادی (Demography)

یونین سلطان پور میں 2565 گھرانے آباد ہیں اور ہر گھر اوسطاً سات نفوس پر مشتمل ہے۔ اس یونین کونسل کی مجموعی آبادی 18850 افراد پر مشتمل ہے جس میں 9650 مرد اور 9200 خواتین شامل ہیں۔ موجودہ آبادی میں عمر کے لحاظ سے پانچ سال پر مشتمل بچوں کی تعداد 4200 ہے۔ اسی طرح پانچ سے سترہ سال کے درمیان 9975 افراد، اٹھارہ سے اُنسٹھ سال کے درمیان 7303 جبکہ اُنسٹھ سال سے زائد 1225 افراد شامل ہیں۔ مجموعی طور پر 43 معذور افراد جس میں 16 مرد اور 27 عورتیں بھی آبادی کا حصہ ہیں۔ نیچے دیئے گئے جدول بھی منتخب شدہ گاؤں کی آبادی درج ہیں۔

2.2.1۔ ثقافت، زبانیں اور قبیلے (Culture, languages & tribes)

ضلع جھنگ میں ثقافت کے کئی رنگ ہیں جہاں ایک طرف ہیر رانجھا کی رومانی داستان ہے وہاں دوسری طرف بولی جانے والی زبان جھنگوچی (پرانی پنجابی زبان) کے رنگ بھی نمایاں ہیں۔ یوسی سلطان پور میں سنی اور شیعہ فرقوں کی آبادی زیادہ ہے۔ یوسی کے مشہور قبیلوں میں یوسی کے مشہور قبائل میں صاحبزادہ، بلوچ، کواشاہ، راج بانہ، جانیانہ، لک، گزر، چھرا، آریا، ٹوپی، ماچی، مالک، ھسلے، موچی، پنوار، قریشی، ملہا، سید، جیٹی، سہال، ٹیلانی، پیریا، سندیلی، سمیجی فقیر، کلاسہ، درکان، ڈبھ اور پٹھان وغیرہ شامل ہیں۔

2.3۔ ذرائع معاش (Sources of livelihood)

2.3.1۔ یونین کونسل کے اہم ذرائع معاش (Major livelihood sources of UC)

یونین کونسل کی 29 فیصد آبادی کا ذریعہ ماشی زراعت ہے جبکہ 15 فیصد آبادی اپنی آمدنی مال مویشیوں سے حاصل کرتی ہے۔ اس کے علاوہ 16 فیصد لوگ مزدوری، 1 فیصد سرکاری اور پرائیویٹ ملازم جبکہ 4 فیصد لوگ چھوٹے کاروبار سے منسلک ہیں۔

جدول۔2: یونین کونسل کے اہم ذرائع معاش

ذرائع معاش	فیصد (%)
زراعت	65%
مال مویشی	15%
دیہاڑی دار مزدور	16%
سرکاری/پرائیویٹ ملازم	4%
چھوٹے کاروبار	4%

2.3.2۔ زرعی زمین اور اس کی تقسیم (Land distribution/form sizes)

یونین کونسل کا کل رقبہ 2750 ایکڑ ہے۔اوسطاً ہر گھرانہ 2 سے 3 ایکڑ زمین کاشت کرتا ہے۔یونین کونسل میں 35 فیصد گھرانے اپنی زمین کاشت کرتے ہیں۔55 فیصد باہمی اشتراک سے فصلیں اُگاتے ہیں جبکہ 25 فیصد کے پاس زراعت کیلئے زمین دستیاب نہیں ہے۔یوسی کی 85 فیصد زمین کابل کاشت جبکہ 15 فیصد بنجر ہے۔آبپاشی کا کوئی خاص انتظام موجود نہیں اور لوگوں نے اپنے ذاتی ٹیوب ویل لگائے ہوئے ہیں۔محل وقوع کے لحاظ سے یونین کونسل کی زرعی زمین ہر سال سیلاب کی زد میں رہتی ہے۔

جدول۔3: یونین کونسل کی زرعی زمین اور اس کی تقسیم

ٹوٹل زرعی زمین	2750 ایکڑ
زرعی اور بنجر زمین	- 45 فیصد زرعی زمین - 40 فیصد بنجر زمین
سیلاب/قحط سال کی زد میں آنے والی زمین	100 فیصد زرعی زمین سیلاب اور قحط کی زد میں ہے
آبپاشی کا نظام	85 فیصد زمین کو لوگ ذاتی ٹیوب ویلوں سے فصلیں سیراب کرتے ہیں
زمین کی ملکیت	- 50 فیصد گھرانے اپنی زرعی زمین رکھتے ہیں - 25 فیصد گھرانوں کے پاس ذاتی زمین دستیاب نہیں ہے
اوسطاً گھرانے کی زرعی زمین	1 ایکڑ

2.3.3۔ زراعت کا نظام/طریقہ کار (Farming system)

یونین کونسل کے کسان زراعت کا تقریباً یکساں طریقہ کار اپناتے ہیں۔ فصل ربیع میں گندم، مکئی اور گنا اُگاتے ہیں جبکہ فصل خریف میں چاول، گنا اور مکئی کاشت کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ چارہ کیلئے جوار، باجرہ، مکئی، باررسیم، گھاس اور جادئی شامل ہیں۔

جدول۔4: زراعت کا نظام/طریقہ کار

فصل ربیع	گندم، گنا، مکئی
فصل خریف	گنا، مکئی، چاول
چارہ	جوار، باجرہ، مکئی، باررسیم، گھاس اور جادئی

فصل	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
گندم			کٹائی		خرید وفروخت						بوائی	
گنا	فروخت	بوائی							بوائی			
چاول					بوائی				کٹائی			
کپاس					بوائی						کٹائی	

2.3.4۔ لائیوسٹاک/مال مویشی (Livestock)

یونین کونسل میں تقریباً ہر کسان/زمیندار مال مویشی پالتے ہیں۔ یہ لوگ نہ صرف ان مال مویشیوں سے کھیتوں میں کام لیتے ہیں بلکہ غذائی ضروریات پوری کرنے کیلئے دودھ، دہی اور گھی وغیرہ بھی بناتے ہیں نیز مویشیوں کو فروخت کر کے زرمبادلہ بھی کمایا جاتا ہے۔ نیچے جدول میں اوسطاً ہر گھرانا مویشی پالتے ہیں۔

جدول۔5: لائیوسٹاک/مال مویشی

بھینس	دنبہ	بکری	مرغیاں	گائے
01	01	02	03	01

2.3.5۔ زراعت اور مال مویشیوں کیلئے دستیاب سہولیات (Agriculture/livestock facilities)

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی کی جانب سے دی گئی معلومات کے مطابق یوسی میں زراعت کیلئے درکار سہولیات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ یہاں کے زمینداروں نے آبپاشی کیلئے اپنے ذاتی شمسی ٹیوب ویل نصب کیے ہیں اور کھیتوں تک پانی پہنچانے کیلئے کچی نہریں بنائی ہیں۔ مال مویشیوں کے حوالے سے اس یونین کونسل میں ایک ڈسپنسری موجود ہے جہاں ویٹری آفیسر اور 2 ویٹری اسسٹنٹ اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہیں لیکن ادویات اور دوسرے آلات کی کمی کی وجہ سے صرف 60 فیصد آبادی ان سہولیات سے مستفید ہو رہی ہیں۔

2.3.6۔ بازار/شہر تک رسائی (Market availability linkages)

یونین کونسل کے لوگ گڑھ موڑ اور گڑھ مہاراجہ سے اپنی ضروریات زندگی پوری کرتے ہیں۔ شہر سے یوسی تک کا فاصلہ 6 کلومیٹر ہے۔ لوگوں کو شہر تک پہنچنے میں ناقص روڈ، محدود ذرائع آمدورفت اور زیادہ کرایہ وغیرہ کے مسائل درپیش ہیں۔ جبکہ معذور افراد اور خواتین کو عام لوگوں کی نسبت زیادہ تکالیف اٹھانی پڑتی ہیں۔ اس یوسی سے دیہاڑی دار مزدوری کیلئے کہواَ جاتے ہیں بلکہ بعض لوگ لاہور، فیصل آباد اور راولپنڈی مزدوری کیلئے جاتے ہیں۔ خواتین زیادہ تر مویشی پالنے، سلائی کڑائی اور دستکاری سے وابستہ ہیں۔

2.4۔ دستیاب سہولیات (Available facilities)

2.4.1۔ انتظامی اُمور (Administrative matters)

مقامی حکومت یونین کونسل دفتر سے حکومتی اُمور چلاتی ہے۔ اس دفتر کو یونین کونسل سیکرٹری چلاتا ہے۔ یہ دفتر لوگوں کو پیدائش و اموات کے سرٹیفکیٹ اور دیگر محکمانہ اُمور کے ساتھ ساتھ منتخب نمائندوں اور حکومتی اہلکاروں کے ساتھ رابطہ کاری کی سہولت فراہم کرتی ہے۔

2.4.2۔ صحت کی سہولیات (Health facilities)

یونین کونسل میں ایک بنیادی صحت کا مرکز اور دو ڈسپنسریاں ہیں۔ بنیادی صحت کے مرکز میں ایک میڈیکل ٹیکنیشن اور دیگر سٹاف میں ایک ڈسپنسر، ایک ایل ایچ ایس، سترہ ایل ایچ ڈبلیو اور دو ٹی بی اے ہیں۔ بنیادی مرکز صحت مقامی آبادی صحت کی بنیادی سہولیات مثلاً طبی معائنہ، زچہ بچہ کی صحت، حفاظتی ٹیکہ جات، خاندانی منصوبہ بندی اور دیگر موذی امراض کیلئے علاج و معالجہ کی سہولت فراہم کرتی ہے۔ آبادی کے تناسب سے بنیادی صحت کا مرکز اپنی استطاعت سے دگنا سہولیات فراہم کرتا ہے۔ جبکہ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال یونین کونسل سے 28 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔

جدول۔7:   صحت کی سہولیات

صحت کی سہولیات	۔ 1 بنیادی مرکز صحت ۔ 5 پرائیویٹ کلینک
صحت عامہ کے اہلکار	۔ 1 میڈیکل ٹیکنیشن ۔ 1 ڈسپنسر ۔ 3 ایل ایچ ایس ۔ 2 ٹی بی اے ۔ 17 ایل ایچ ڈبلیو

2.4.3۔ تعلیمی سہولیات (Education facilities)

یونین کونسل میں تعلیمی سہولیات میں شامل لڑکوں کیلئے 2 ہائی سکول، چار پرائمری سکول اور 5 مدرسے قائم ہیں۔ جبکہ لڑکیوں ایک ہائی سکول اور دس پرائمری سکول واقع ہیں۔ یہ سکولز یونین کونسل میں درکار تعلیمی ضروریات کو پورا کرتے ہیں لیکن اس کے باوجود صرف 75 فیصد بچے تعلیم حاصل کر پاتے ہیں جبکہ باقی ماندہ بچے کئی مسائل کی وجہ سے تعلیم کے زیور سے محروم رہ جاتے ہیں۔ ان مسائل میں شامل غربت، محدود ذرائع آمدورفت اور سکولوں تک مناسب راستے کا نہ ہونا ہے۔ اس کے علاوہ بچیوں کو سکول تک آنے جانے کیلئے والدین / سربراہ کی ضرورت ہوتی ہے اور بسا اوقات گھر والوں کو لڑکیوں کی تعلیم جاری رکھنا مشکل ہوجاتی ہے۔

جدول۔7:   لڑکوں کے تعلیمی ادارے

تعلیمی ادارے	تعداد	اندراج	معذور	سکولوں کے نام
پرائمری سکول	4	175	2	گورنمنٹ پرائمری سکول چک 12/32 دراج باغ والا اور محمودوالا
ہائی سکول	2	400	1	گورنمنٹ گرل ہائی سکول سلطان باہو
مدرسے	6	70	5	محمودوالا، اڈا گھیلپور، باغ والا، سلطان فیاض الحسن، سلطان محمد والا اور صاحبزادہ وسیم سلطان

جدول۔8: لڑکیوں کے تعلیمی ادارے

تعلیمی ادارے	تعداد	اندراج	معذور	سکولوں کے نام
پرائمری	3	150	1	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک12/3L، پل بوٹی والی، محمود والا
ہائی سکول	1	300	2	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول سلطان باہو

2.4.4۔ بنیادی ڈھانچہ، ذرائع ابلاغ اور صحت صفائی اور نکاسی آب
(Infrastructure, communication, and wash facilitities)

2.4.4.1۔ بنیادی ڈھانچہ اور ذرائع ابلاغ (Infrastructure & communication)

یونین کونسل کا بنیادی ڈھانچہ اطمینان بخش نہیں کیونکہ 40 فیصد روڈ پکہ جبکہ 60 فیصد سڑک کچی ہے۔ اسی طرح آبپاشی کا بھی کوئی خاطر خواہ نظام نہیں ہے۔ اور نہ ہی سیلاب سے بچاؤ کیلئے بند اور حفاظت دیوار وغیرہ تعمیر ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ مقامی آبادی میں 40 فیصد کچا، 50 فیصد نیم پکہ اور 10 فیصد پکے گھر ہیں۔ یونین کونسل کی 80 فیصد آبادی بجلی استعمال کرتی ہے اور اسی طرح 80 فیصد کیلئے موبائل سروس دستیاب ہے جبکہ 65 فیصد گھرانوں میں ٹیلی ویژن موجود ہیں۔

جدول۔9: بنیادی ساخت اور ذرائع ابلاغ کے ذرائع

روڈ کی ساخت	۔ 40% پکہ ۔ 60% کچا
گھروں کی ساخت	۔ 40% کچا ۔ 50% نیم پکہ ۔ 10% پکہ
بجلی	80% گھرانوں کی بجلی تک رسائی ہے
ذرائع ابلاغ	80% آبادی کیلئے موبائل اور 65% لوگوں کیلئے ٹی وی کی سروس دستیاب ہے۔ موبی لینک جیز نیٹ ورک سب سے زیادہ استعمال کی جانے والی سروس ہے۔

2.4.4.2۔ پانی اور نکاسی آب (Water & sanitation)

یونین کونسل کی 100 فیصد آبادی کو نلکے سے پینے کا پانی دستیاب ہے۔ یہ پانی محفوظ ہے لیکن اس کے باوجود 80 فیصد آبادی کم گہرائی والے (20 سے 30 فٹ) نلکے سے پانی استعمال کرتے ہیں۔ پانی صاف کرنے کیلئے کوئی سہولت موجود نہیں ہے اور لوگ روایتی طریقوں سے پانی صاف کرتے ہیں۔اس کے علاوہ پانی کی دستیاب سہولت تک رسائی کیلئے حاملہ خواتین، بزرگ اور معذور افراد کیلئے مناسب انتظام نہیں ہے۔

اسی طرح سے 15 فیصد آبادی لیٹرین استعمال کرتی ہے جبکہ باقی ماندہ مرد حضرات کھیتوں میں اپنی حاجت پوری کرتے ہیں۔لوگ گھروں میں فضلہ ایک گڑھے میں جمع کرتے ہیں یا پھر کھاد کے طور پر فصلوں میں استعمال کرتے ہیں۔

3۔ مختلف خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور خدشات کی جانچ پڑتال

(Multi-hazard, vulnerability and risk assessment)

مختلف خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور خدشات کی جانچ پڑتال ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے ہم بنیادی اور ثانوی خطرات، کمزوریوں اور استعدادی صلاحیتوں کا تجزیہ کرکے آفت کے خدشات کا تعین کرتے ہیں اور اس کے ساتھ منسلک خطرات کی زد میں آنے والے عناصر جیسے کہ لوگ، ماحول، روزگار، جائیداد اور سہولیات کی بھی جانچ پڑتال کرتے ہیں۔مختلف خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور خدشات کی جانچ پڑتال میں سب سے اہم قدم آفات کی جانچ پڑتال ہے جو کہ آفات کے خدشات کی منصوبہ بندی اور استعدادی صلاحیت کے مؤثر استعمال کی بنیاد ہے۔

پراجیکٹ کے شروع میں ایل پی پی کی ٹیم نے ایک جامع خدشات کی جانچ پڑتال کی مشق کروائی تھی۔ یہ ایک جامع عمل تھا جس میں سرکاری اور مقامی آبادی کے ساتھ باہمی مشاورت کرکے مختلف پی آر اے ٹولز استعمال کئے گئے تھے جیسا کہ سماجی نقشہ، موسمیاتی کیلنڈر، خطرات کا نقشہ، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور استعدادی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال وغیرہ شامل ہیں۔

متعلقہ یونین کونسل کے خدشات کے پروفائل کے نتیجے کو مختلف خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں، خدشات، بحالی کی استعداد کی جانچ پڑتال کے ذریعے مزید اُجاگر کیا اور اس سے اخذ شدہ نتائج ہمیں ایک یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کے منصوبے کی تیاری میں مدد دیتا ہے۔ یونین کونسل کی سطح پر لوگوں کے ساتھ مل کر کئے جانے والے ایم ایچ وی آر اے میں یہ چار بنیادی اقدامات کئے گئے۔

خطرات کی جانچ پڑتال (Hazard assessment)

یونین کونسل کی سطح پر بنیادی خطرات کی جانچ پڑتال کیلئے مختلف شراکتی دیہی تخمینہ سازی کے طریقہ کار استعمال کئے گئے جیسا کہ سماجی نقشہ، خطرات کا نقشہ، خطرات کی درجہ بندی، موسمیاتی کیلنڈر وغیرہ استعمال کئے گئے جس کی مدد سے ہمیں یونین کونسل کی سطح پر موجود خطرات، موسم اور خطرات کے وجوہات کے بارے میں معلومات ملتی ہیں اس کے علاوہ خدشات اور بحالی کی استعداد کے عمل سے اخذ شدہ نتائج کو ہم ان شراکتی دیہی تخمینہ سازی کے طریقہ کار کے ذریعے مزید اجاگر کرتے ہیں۔ خطرات کی جانچ پڑتال میں ایم ایچ وی آر اے سب سے پہلا مرحلہ ہے جس میں پی آر اے ٹولز کی مدد سے کمیونٹی کو لاحق خطرات چاہیے وہ ماضی میں رونما ہوئے ہوں یا مستقبل میں واقع ہو سکتے ہوں کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے۔

کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال (Vulnerability assessment)

خطرات کی جانچ پڑتال کرنے کے بعد اگلا قدم ہے کہ یونین کونسل کی سطح پر درپیش کمزور دفاعی صلاحیتوں والے عناصر ان کی نوعیت اور ان کے اسباب جن میں غیر محفوظ حالات، دباؤ اور بنیادی علامات شامل ہے کا تعین کیا جائے مختلف عناصر جن میں لوگ، عمارتین، روزگار وغیرہ شامل ہیں۔ اس عمل میں ضروری ہے کہ مرد/عورت، بچے، بوڑھے اور اقلیتوں وغیرہ کو ضرور شامل کیا جائے۔

استعدادی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال (Capacity assessment)

استعدادی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال سے مراد یہ ہے کہ یونین کونسل کی سطح پر موجود مختلف مہارتین اور دستیاب وسائل جو کہ متعلقہ یونین کونسل میں موجود ہے اُن کی شناخت کرنا ہے جیسا کہ طبعی، سماجی، معاشی اور ماحولیاتی صلاحیتیں وغیرہ۔

خدشات کا تجزیہ (Risk analysis)

خدشات کا تجزیہ ایک ایسا عمل ہے جس کے نتیجے میں ہمیں خدشات کی زد میں آنے والے عناصر کے بارے میں پتہ لگتا ہے، متوقع نقصانات کا پتہ لگتا ہے اور خطرات کی درجہ بندی مختلف رنگوں کی مدد سے خطرات کے نقشے پر کی جاتی ہے اور ان معلومات کی بنیاد پر یونین کونسل کی سطح پر آفات کے خطرات کے انتظام کے منصوبے کا لائحہ عمل طے کیا جاتا ہے۔

3.1 خطرات کی جانچ پڑتال (Hazard assessment)

خطرات کی جانچ پڑتال کا سروکار موجودہ اور متوقع اُن عوامل کیساتھ ہوتا ہے جس کے متعلقہ یونین کونسل اور اُسکے کمیونٹی پر منفی اثرات ہوتے ہیں جیسا کہ متعلقہ یونین کونسل میں موجود سیلاب ایک متوقع خطرہ ہے اور پانی کی آلودگی، گرمی کی لہر، برفانی طوفان، دھند، آگ، کیڑوں کا حملہ، ڈینگی بخار وغیرہ کے 2011 میں 29 کیسز رپورٹ ہوئے۔ کووِڈ۔19 (حالانکہ 31 مارچ 2020 تک پورے پنجاب کے 27 اضلاع میں 676 مریض سامنے آئے لیکن ضلع جھنگ اس سے محفوظ رہا)۔

مندرجہ بالا بنیادی اور ثانوی خطرات کی جانچ پڑتال یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کے منصوبے کے ممبران کی مدد سے شراکتی دیہی تخمینہ سازی کے طریقہ کار جیسا کہ سماجی نقشہ، خطرات کا نقشہ، خطرات کی درجہ بندی اور موسمیاتی کیلنڈر کے ذریعے کروایا گیا۔

3.1.1۔ سماجی نقشہ (Social map)

یونین کونسل کے سماجی نقشے (شکل۔4) کی تیاری میں یوسی ڈی ایم سی اور ایل پی پی پراجیکٹ کے سی بی ڈی آر ایم آفیسر کی تکنیکی رہنمائی لی گئی۔ نقشہ سازی کے عمل میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا کہ یوسی ڈی ایم سی کے مرد اور عورتوں سے رائے لی گی۔ یونین کونسل کا سماجی نقشہ ہمیں یونین کونسل کے مختلف خدوخال کے بارے میں بتاتا ہے جیسا کہ گاؤں، مرکزی سڑک، اسکول، صحت مراکز، دریا، بند اور یونین کونسل کے حدود کے بارے میں بتاتا ہے۔ مندرجہ بالا خصوصیات ہمیں نیچے دیئے گئے نقشے میں مختلف علامات کی شکل میں نظر آ رہے ہیں

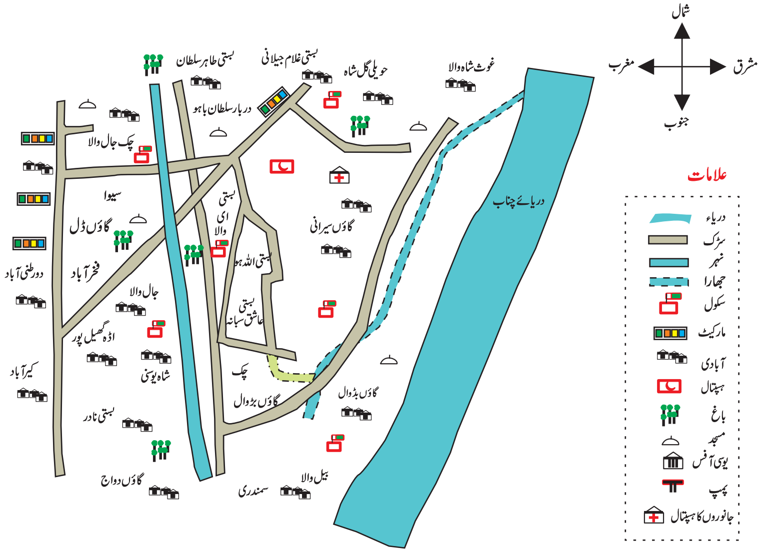

شکل۔4: یونین کونسل سلطان باہو سماجی نقشہ

3.1.2۔ خطرات کا نقشہ (Hazard map)

یونین کونسل سلطان باہو کیلیئے سیلاب سب سے بڑا خطرہ تصور کیا جاتا ہے۔ یونین کونسل کے خطرات کا نقشہ (شکل 5) کی تیاری میں یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کا منصوبہ اور ایل پی پی پروجیکٹ کے سی بی ڈی آر ایم آفیسر کی تکنیکی رہنمائی لی گئی، اس نقشے کے مطابق یونین کونسل کا 90 فیصد علاقہ دریائی سیلاب کی زد میں ہے اس نقشے کی مدد سے ہم یونین کونسل کو مختلف خطرات والے علاقوں میں تقسیم کرتے ہیں جیسا کہ سرخ رنگ کا علاقہ

زیادہ خطرات کی زد میں آنے والے علاقے کو ظاہر کرتا ہے، زرد درمیانے درجے کی خطرے کو جبکہ سبز رنگ کم درجے کی خطرے والے علاقے کو ظاہر کرتا ہے۔ نقشے کے مطابق سیلاب کے خطرے کی زد میں آنے والے گاؤں درجہ ذیل ہیں۔

دراج، چک L-12/3 پل درکھاں والی، اڈا گھیلپور، گھیلپور بھٹیاں والا، چک جال والا، آبادی حبیب سلطان، بستی طاہر سلطان، آبادی عاری، والی فخر آباد اور بستی پرانی یونین کونسل میں کمزور دفاعی صلاحیتوں والے لوگ جیسے کہ عورتیں، بچے، بوڑے اور معذور افراد کے اثاثے جیسے کہ مکانات، جانور، فصلیں، پینے کے صاف پانی کی سہولتیں وغیرہ زیادہ تر سیلاب کی زد میں ہونے کی وجہ سے بہت متاثر ہوتے ہیں۔

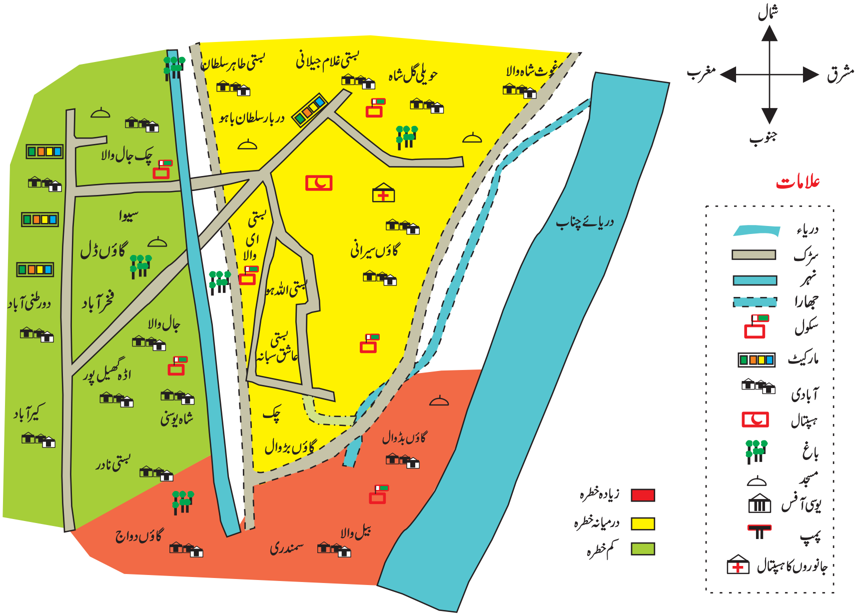

شکل۔5: یونین کونسل سلطان باہو خطرات کا نقشہ

جدول۔11:   گاؤں اورعمر کے لحاظ سے یوسی سلطان باہو کی آبادی

نمبرشمار	گاؤں کانام	گھرانوں کی تعداد	گاؤں کی آبادی
1	بستی پرانی	175	1890
2	بستی عاری والی	200	1960
3	بستی حبیب سلطان	200	1400
4	بستی طاہر سلطان	170	1799
5	پل درکھاں والی	150	1750
6	چک12/3L	200	2550
7	فخرآباد	250	1750
8	چک جال والا	200	1400
9	اڈا گھیلپور	200	1960
10	بھٹیاں والا	200	1750
11	دراج	150	1120

ٹوٹل آبادی	صنف	0سال	5-17سال	18-59سال	59سال سے زیادہ	معذورافراد	ٹوٹل
	مرد	2000	3166	3500	819	15	9500
	خواتین	2200	3000	3803	801	25	9829
		4200	6166	7303	1620	40	19329

3.1.3۔   خطرات کی درجہ بندی (Hazard matrix)

یونین کونسل کی سطح پرسیلاب کو بنیادی خطرے کے طور پرشناخت کرنے کے بعد یوسی ڈی ایم سی کے ممبران نے ایک دوسراٹول جسے خطرات کی درجہ بندی کہتے ہیں کا استعمال کیا تاکہ سیلاب کے بارے میں مختلف معلومات اکٹھا کرسکیں جیسا کہ کس سال سیلاب واقع ہوا، کونسے موسم میں ہوا، اسکی شدت، اس کاتسلسل اورسیلاب کیساتھ منسلکہ ثانوی خطرات کے بارے میں معلومات وغیرہ شامل ہیں خطرات کی درجہ بندی کےٹول کی معلومات کے نتیجے سے مشاہدہ اخذ کیا گیا ہے کہ یونین کونسل میں بڑے سیلاب 1996,2010اور2014میں آئے تھے جس میں بڑے پیمانے پرنقصانات

ہوئے تھے یہ سیلاب مون سون کے موسم میں آئے تھے جو اپنے ساتھ ثانوی خطرات بھی لے کر آئے تھے جیسا کہ مکانات کو نقصان، پانی کا آلودہ ہونا اور پانی سے پھیلنے والی وبائی امراض وغیرہ اس کے علاوہ برفانی طوفان، گرمی کی لہر اور دھند وغیرہ بھی یونین کونسل کے خطرات میں شامل ہے۔اس کے علاوہ آگ، کیڑوں کا حملہ ڈینگی بخار (2011 میں 29 مریض رپورٹ ہوئے) اور کوویڈ۔19 (حالانکہ 31 مارچ 2020 تک پورے پنجاب کے 27 اضلاع میں 676 مریض سامنے آئے لیکن ضلع جھنگ اس سے محفوظ رہا) اسی وجہ سے یہاں پر سیلاب، پانی کا آلودہ ہونا، فصلوں اور جانوروں کی بیماری زیر غور ہیں۔

جدول۔12: یونین کونسل سلطان باہو کے خطرات کی درجہ بندی

خطرات کی زد میں آنے والے گاؤں کے نام	A. آفت کی اقسام	وقوع پذیر ہونے کا سال	C. درجہ / تسلسل	D. شدت	خطرات کا حاصل نمبر
گاؤں کا نام	زمینی / آبی / حیاتیاتی ماحولیاتی / انسان کی وجہ سے آنے والے خطرات		حاصل نمبر سالانہ=3 5 سے 10 سال کے درمیان ایک دفعہ=2 کبھی کبھار=1	حاصل نمبر زیادہ=3 درمیانہ=2 کم=1	H=CXD
دراج	سیلاب	1992	3	3	3x3=9
فخر آباد		1996	3	3	3x3=9
پل درکھاں والی		2006	3	3	3x3=9
اڈا لھیلپور		2010	3	3	3x3=9
گھیلپور بھٹیاں والا		2014	3	3	3x3=9
چک جال والا			3	3	3x3=9
بستی پرانی			3	3	3x2=6
بستی طاہر خان			3	2	3x2=6
آبادی عاری والا			3	2	3x2=6
چک 12/3L			3	2	3x2=6
آبادی حبیب سلطان					

خطرات کی زد میں آنے والے گاؤں کے نام	A. آفت کے اقسام	وقوع پذیر سال	C. درجہ / تسلسل	D. شدت	خطرات کا حاصل نمبر
گاؤں کا نام	زمینی / آبی / حیاتیاتی / ماحولیاتی / انسان کی وجہ سے آنے والے خطرات		حاصل نمبر سالانہ=3 5 سے 10 سال کے درمیان ایک دفعہ=2 کبھی کبھار=1	حاصل زیادہ=3 درمیانہ= کم=1	H=CXD
	آلودہ پانی سے ہونے والی بیماریاں	2014	1	3	3x3=9
	ٹڈی دل کا حملہ	2020	2	3	3x3=9
		2012	2	2	3x2=6
		2006	2	3	3x2=6
	کرونا وائرس کی وباء	2020	1	3	1x3=3
	ڈینگی بخار	2011	1	3	1x3=3
	گھریلو تشزدگی	کبھی کبھار	1	3	1x3=3

3.1.4۔ موسمیاتی کیلنڈر (Seasonal Calendar)

یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی کا بنایا ہوا موسمیاتی کیلنڈر (شکل۔6) ہمیں موسمیاتی تبدیلیوں اور مختلف خطرات جیسے کہ سیلاب، زیادہ بارشیں، وبائی امراض، گرمی کی لہر، دھند، ڈینگی بخار، کووِڈ۔19 اور گھریلو آگ وغیرہ کے اور ان کے اثرات کے بارے میں بتاتا ہے۔

سرگرمیاں	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
زیادہ بارشیں	✓		✓	✓		✓	✓					✓
سیلاب							✓	✓				
گرمی کی لہر						✓	✓					
دھند	✓	✓									✓	✓
پانی سے پھیلنے والے امراض							✓	✓	✓			
ڈینگی بخار	✓	✓	✓							✓	✓	✓
کوویڈ-19	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
آتشزدگی	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓

شکل-6: یونین کونسل سلطان باہو کے خطرات کا موسمیاتی کیلنڈر

3.2- کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال (Vulnerability assessment)

یونین کونسل کے زیادہ تر گاؤں بالخصوص دراج، چک L-12/3 پل درکھاں والی، اڈا گھیلپور، گھیلپو ر بھٹیاں والا، چک جال والا، آبادی حبیب سلطان، بستی طاہر سلطان، آبادی عاری، والی فخر آباد اور بستی پرانیز یادہ خطرات کی زد میں آنے والے گاؤں تصور کئے جاتے ہیں اور اس کی وجہ ان گاؤں کی کم استعدادی صلاحیت، آ گاہی اور آفات کے خطرات کو کم کرنے اور ہنگامی ردِعمل کی انتظام کاری کے علم کا نہ ہونا ہے۔

گاؤں کا خطرات کی زد میں آنے کی ایک اور وجہ کمزور تعمیراتی ڈھانچوں کا ہونا ہے جیسا کہ سڑکیں، پل اور مکانات وغیرہ ہیں۔ اس کے علاوہ دوسری وجہ سماجی مسائل کا ہونا ہے جیسا کہ لوگوں میں اختلافات، ڈکیتی، جرائم وغیرہ ہیں اس کے علاوہ معاشی مسائل بھی گاؤں کی کمزوری کا باعث بنتے ہیں جیسا کہ فصلوں اور ان سے منسلکہ ضروریات کی چیزوں کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، افراط زر وغیرہ شامل ہیں۔

ماحولیاتی آلودگی بھی مختلف خطرات کو جنم دیتی ہے مثلاً ڈینگی بخار، فصلوں کی بیماریاں، کھڑے پانی کی وجہ سے صحت کے مسائل اور آجکل کی بین الاقوامی وباء کوویڈ-19 بھی پاکستان اور بالخصوص پنجاب کو متاثر کر رہی ہے (حالانکہ 31 مارچ 2020 تک پورے پنجاب کے 22 اضلاع میں 676 مریض سامنے آئے لیکن جھنگ اس سے محفوظ رہا)۔ کوویڈ-19 کی علامات میں کھانسی، سانس کا پھولنا اور بخار جو کہ نمونیا کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

یہ ایک وبائی بیماری ہے جو کہ متاثرہ شخص سے سماجی رابطہ جیسے کہ ہاتھ ملانا، گلے ملنا اور اس سے متعلقہ ایک میٹر کے اندر کے رابطہ قائم کرنے سے پھیلتا ہے۔ درج ذیل جدول نمبر 13 ہمیں خطرے کی زد میں آنے والے شعبوں، خدشات کی زد ہمیں آنے والے عناصر اور متوقع نقصانات کے بارے میں بتاتا ہے۔

جدول۔13: یونین کونسل سلطان باہو کی کمزور دفاعی صلاحیتوں کی درجہ بندی

درجہ	خطرات کی زدہ میں آنے والے گاؤں کے نام	وجوہات	خدشات کی زد میں آنے والے عناصر گاؤں/UC	متوقع نقصانات شدید=3 درمیانہ=2 کم=1
طبعاتی	دراج، چک L-12/3 پل درکھاں والی، اڈا گھیلپور، گھیلپور ربھٹیاں والا، چک جال والا، آبادی حبیب سلطان، بستی طاہر سلطان، آبادی عاری، والی فخر آباد اور بستی پرانی	۔ یونین کونسل میں کوئی صحیح سڑک نہیں ہے جس کی رسائی محفوظ مقام تک ہو ۔ گاؤں کے کچے مکانات زیادہ سیلاب کی زد میں ہیں ۔ گنے سے بھری ٹرالیوں نے سڑک کو مزید خراب کر دیا ہے	انسانی زندگی، سڑک، پل، مکانات، جانور، فصلیں	3

درجہ	خطرات کی زدہ میں آنے والے گاؤں کے نام	وجوہات	خدشات کی زد میں آنے والے عناصر گاؤں/UC	متوقع نقصانات شدید=3 درمیانہ=2 کم=1
	دراج، چک L-3/12 پل درکھاں والی، اڈا گھیلوپور، گھیلوپور بھٹیاں والا، چک جال والا، آبادی حبیب سلطان، بستی طاہر سلطان، آبادی عاری، والی فخر آباد اور بستی پرانی	۔ روڈ کا ناقص مواد ۔ سیلاب کے پانی کے انعکاس کا نامناسب انتظام ۔ رابطہ سازی کے ذرائع اور سڑک، پلوں کے ڈھانچے اس قابل نہیں کہ سیلاب برداشت کر سکیں ۔ ہنگامی ردعمل کے لیے کوئی کٹ موجود نہیں ۔ کمیٹی کے لوگوں کو ماحولیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے والے نئے زرعی طریقوں کا علم نہیں ۔ ضلع ہسپتال میں صرف ایک وارڈ کورنٹینہ سینٹر کے طور پر مختص کیا گیا ہے کوویڈ-19 کیلئے ۔ صحت سے متعلقہ سٹاف کیلئے ذاتی حفاظتی آلات کی کمی ہے، خاص کر کوویڈ-19 کے کیسز سے نمٹنے کیلئے ۔ کوویڈ-19 کے مریضوں کیلئے ہسپتال میں وینٹیلیٹرز کی کمی ہے		

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ یونین کونسل سلطان باہو

درجہ	خطرات کی زدہ میں آنے والے گاؤں کے نام	وجوہات	خدشات کی زد میں آنے والے عناصر گاؤں/UC	متوقع نقصانات شدید=3 درمیانہ=2 کم=1
سماجی	دراج، چک L-12/3-پل درکھاں والی، اڈا گھیلپور، گھیلپور بھٹیاں والا، چک جال والا، آبادی حبیب سلطان، بستی طاہر سلطان، آبادی عاری، والی فخر آباد اور بستی پرانی	۔ کبھی کبھار غلط فہمیوں کی وجہ سے قبیلوں میں اختلافات آ جاتے ہیں جس کی وجہ سے ڈکیتیاں، جرائم، عصمت دری کے واقعات میں اضافہ ہوتا ہے۔ ۔ اوپر دیئے گ ٕ جرائم اور ڈکیتیاں سیلاب کے دنوں میں اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے ۔ یونین کونسل میں نہ کوئی آفات کے انتظام کا منصوبہ ہے اور نہ ہی کوئی آفات کے انتظام کی ٹیم موجود ہے ۔ مقامی افراد کا آپس میں میل جول اور رابطہ ان کی ایک بڑی قوت ہے لیکن کوویڈ۔19 کے کیس میں یہی بیماری پھیلنے کی بڑی وجہ ہے۔	کمزور گروہ میں اور عورتیں اور بچے شامل ہیں	3

درجہ	خطرات کی زدہ میں آنے والے گاؤں کے نام	وجوہات	خدشات کی زد میں آنے والے عناصر گاؤں/UC	متوقع نقصانات شدید=3 درمیانہ=2 کم=1
معاشی	دراج، چکL-12/3 پل درکھاں والی، اڈا گھیلپور، گھیلپور بھٹیاں والا، چک جال والا، آبادی حبیب سلطان، بستی طاہر سلطان، آبادی عاری، والی فخر آباد اور بستی پرانی	۔ فصلیں اور اِن سے منسلکہ اشیاء کی قیمتوں میں کمی وبیشی، ذخائر کی کمی اور افراطِ زر ۔ کم ذرائع معاش کے ذریعے ۔ خوراک، ادویات اور آمدورفت کے ذرائع میں کمی کی وجہ سے چیزوں کی قیمتیں بڑھ جاتی ہیں جس کی وجہ سے لوگ اسے لینے سے قاصر ہوجاتے ہیں اور وہ اپنی بنیادی ضروریات زندگی سے محروم ہوجاتے ہیں۔ ۔ اشیاء کی رسد و طلب میں رکاوٹوں کی وجہ سے اشیاء کی قیمیں بڑھ جاتی ہیں۔ یہ رکاوٹیں اصل میں آفات میں معاشی نقصانات کی وجہ سے آتی ہیں۔جس کی وجہ سے لوگ خوراک اور بنیادی ضروریات زندگی سے قاصر ہوجاتے ہیں	غریب لوگ	3

درجہ	خطرات کی زدہ میں آنے والے گاؤں کے نام	وجوہات	خدشات کی زد میں آنے والے عناصر گاؤں/UC	متوقع نقصانات شدید=3 درمیانہ=2 کم=1
		۔ کووِیڈ۔19 کی وجہ سے کئے گئے لاک ڈاؤن کی وجہ سے بھی معاشی بحران پیدا ہو گیا ہے اور خوراک کی کمی کے مسائل بڑھ گئے ہیں جس کی وجہ سے لوگ خوراک اور بنیادی ضروریات زندگی سے قاصر ہو جاتے ہیں۔	ا	3
ماحولیاتی	دراج، چک L-12/3 پل درکھاں والی، اڈا گھیلپور، گھیلپو ربھٹیاں والا، چک جال والا، آبادی حبیب سلطان، بستی طاہر سلطان، آبادی عاری، والی فخر آباد اور بستی پرانی	۔ حفظان صحت کے مسائل کی وجہ سے مختلف قسم کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں جیسے کہ ڈینگی بخار، ملیریا، دست اور فصلوں کے امراض وغیرہ۔ ۔ سیلاب کے کھڑے پانی کی وجہ سے بہت ساری وبائی مراض پھیلتی ہیں اور فصلوں ، مال مویشیوں، خوراک کے ذخائر، لوگوں کے مکانات اور دوکانوں وغیرہ کو نقصانات پہنچتے ہیں	انسان، جانور، فصلیں	
		۔ کووِیڈ۔19 لوگوں کے ساتھ ہاتھ ملانے یا متاثرہ شخص یا اشیاء کو چھو لینے سے پھیلتا ہے جبکہ اس کا تدارک ہاتھ دھونے اور سینا ٹائیزر کے استعمال سے ہوتا ہے جس کی مشق اس یونین کونسل میں لوگ نہیں کرتے		

3.2.1. کمزور گروہوں کی خاص ضروریات (Specific needs of vulnerable groups)

نمبر شمار	کمزور دفاعی صلاحیتوں والا گروہ	کل آبادی میں سے ایک گروہ کا تناسب	گروہ کی ضروریات		
			آفت سے پہلے	آفت کے دوران	آفت کے بعد
1	حاملہ خواتین	1 فیصد سے کم	محفوظ جگہ، آر ایچ کٹ، ادویات، خوراک، صاف پانی، سٹریچر، حفظان صحت کا کٹ، بیت الخلاء، دائی کا بندوبست کرنا	ایمبولینس، ایل ایچ ڈبلیو، ایل ایچ وی، ادویات، تربیت یافتہ رضا کار کا بندوبست کرنا	خوراک، محفوظ پینے کا پانی اور ادویات کا بندوبست کرنا
2	معذور افراد	1 فیصد سے کم	محفوظ جگہ، گاڑی، بیت الخلاء، خوراک، ادویات اور خیال رکھنے والے رضا کار کا بندوبست کرنا	کشتیاں، تلاش و بچاؤ کی ٹیم اور آفت، ادویات، معذور افراد کی کرسی کا بندوبست	خوراک معذور افراد کی کرسی، محفوظ پینے کا پانی اور ادویات کا بندوبست

3	معمر افراد	2 فیصد	محفوظ جگہ، گاڑی، بیت الخلاء، خوراک، ادویات اور خیال رکھنے والے رضا کار کا بندوبست کرنا اسکے علاوہ کوریڈ 19 کی وجہ سے معمر افراد زیادہ متاثر ہوتے ہیں اس لئے ان کیلئے ایک الگ کورنٹین کمرے کا بندوبست کرنا جو ساری سہولیات سے لیس ہو جیسا کہ سانس بہال کرنے والے آلات اور ادویات وغیرہ	خوراک، ابتدائی طبی امداد صاف پینے کا پانی، کشتیاں اور رضا کار کا بندوبست	خوراک، ادویات اور بیت الخلاء کا بندوبست
4	بچے	40فیصد	محفوظ جگہ، صاف پینے کا پانی، متوازن غذا اور ادویات کا بندوبست کرنا	خوراک دودھ، پانی ابتدائی طبی امداد، پیمپر، رضا کار اور تحفظ کا بندوبست کرنا	دودھ، پانی، کپڑے اور ادویات کا بندوبست کرنا

3.3۔ استعدادی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال (Capacity assessment)

جیسا کہ متعلقہ یونین کونسل کی آفات سے نمٹنے والی استعدادی صلاحیت کم ہیں لیکن پھر بھی یونین کونسل میں سرکاری سہولیات جیسا کہ یونین کونسل دفتر، 1 صحت کے مرکز اور 14 تعلیمی ادارے موجود ہیں، 40 فیصد یونین کونسل میں سڑکیں پکی ہیں، بجلی کی سہولت، موصلات کا نظم اور لوگوں کے درمیان باہمی تعلقات ہونے کی وجہ سے کمیونٹی کسی حد تک قابل ہے کہ آفات کا مقابلہ کر سکے۔

زیادہ اور مسلسل سیلابوں کی وجہ سے لوگوں میں سیلاب سے نمٹنے والے آگاہی آ گئی ہے جیسا کہ پیشگی اطلاع کے نظم کی ہونے کی وجہ سے لوگ بروقت احتیاتی تدابیر اپنا لیتے ہیں اس کے علاوہ وباء کوویڈ۔19 کی بات کریں تو یہ وباء پنجاب کے 127 اضلاع میں پھیل چکی ہے اور 31 مارچ 2020 سے پنجاب میں سے 676 کیسز سامنے آئے ہیں لیکن ضلع جھنگ تاہم اس سے محفوظ رہا ہے ضلع ہسپتال میں باقاعدہ ایک علیحدہ وارڈ اس کیلئے مختصر کیا گیا ہے ساتھ ہی یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی اور گاؤں کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی کے ممبران مقامی اداروں کیساتھ مل کر اس وباہ کی حفاظتی تدابیر کے بارے میں اور سماجی فیصلہ رکھنے کے بارے میں آگاہی پھیلا رہے ہیں۔اس کے علاوہ یہ ممبران اور حکومت دوسرے اداروں کیساتھ امدادی کاموں میں مدد کیلئے ہروقت تیار ہے۔ضلع میں ریسکو 1122 کا ادارہ بھی موجود ہے جو کوویڈ۔19 کے مریضوں کو فوری اور محفوظ طریقے سے محفوظ مقامات پر منتقلی کیلئے ہروقت تیار ہیں۔

3.3.1۔ یونین کونسل میں پیشگی اطلاع کا نظم (Early warning system in union council)

متعلقہ یونین کونسل میں پیشگی اطلاع کا کوئی خاص نظم موجود نہیں یونین کونسل کے لوگ مختلف مقامی طریقوں کے ذرائع ایک دوسرے کو آگاہ کرتے ہیں جیسا کہ پانی کم اور زیادہ ہونے پر نظر رکھنا، زیادہ بارشیں ہونا، کیڑے وغیرہ زیادہ ہونا، ٹیلی ویژن اور ریڈیو سے معلومات لینا، موبائل کے ذریعے ایک دوسرے کو اطلاع دینا اور مساجد سے اعلانات وغیرہ شامل ہیں۔

اور اس مقامی پیشگی اطلاع کے نظم سے 30 فیصد لوگ فائدہ اٹھا رہے ہیں جبکہ موجودہ کوویڈ۔19 کے حوالے سے حکومت موبائل، ٹیلی ویژن اور ریڈیو سے وقتاً فوقتاً احتیاتی معلومات دے رہے ہیں۔اس کے علاوہ یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی، گاؤں کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی، یونین کونسل کا آفس اور مذہبی رہنماء بھی حکومت کیساتھ مل کر اس وباء کے خلاف آگاہی میں مصروف ہیں۔

جدول۔14: یونین کونسل میں موجودہ پیشگی اطلاع کے نظم

پیشگی اطلاع کے ذرایع	ناپنے والے پیمانے	سائرن	ریڈیو	موبائل	مسجد	ٹیلی ویژن
آبادی کو فائدہ	10 فیصد	2 فیصد	5 فیصد	80 فیصد	10 فیصد	65 فیصد

3.3.2۔مقامی افراد میں موجود، اثر انداز ہونے والے لوگ (Major community stakeholders)

سیلاب کے دنوں اور یا کسی بھی دوسرے ہنگامی صورتحال میں فلاحی ادارے، صحت سے متعلقہ ادارے اور پیشہ ور افراد وغیرہ کے ساتھ یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی کا ایک خاص اور اہم کردار ہوتا ہے۔

جدول۔15: مقامی افراد میں اثر انداز ہونے والے لوگوں کا تجزیہ

اثرات/اثر انداز	اثر انداز ہونے والے لوگ/ادارے		
	زیادہ اہم	درمیانے اہم	کم اہم
مضبوط	بنیادی مرکز صحت، ایل ایچ ڈبلیو، ایل ایچ وی، ڈاکٹر، ڈی ڈی ایم سی، وی ای آر ٹی، فلاحی ادارے	پولیس	امام مسجد
درمیانہ	سکول، مذہبی رہنماء اور ڈسپنسر	پٹواری	یونین کونسل چیئرمین
کمزور	نجی اسکول	آبپاشی کا ادارہ	تحصیل میونسپل آفس

3.3.3۔ یونین کونسل میں محفوظ مقامات (Safe places within union council)

متعلقہ یونین کونسل میں مختلف محفوظ مقامات موجود ہیں جیسا کہ اسکول، یونین کونسل آفس، اور زمیندار کے ڈیرے وغیرہ جن کو آفات کے دوران محفوظ مقامات کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

3	معمر افراد	2 فیصد	محفوظ جگہ، گاڑی، بیت الخلاء، خوراک، ادویات اور خیال رکھنے والے رضا کار کا بندوبست کرنا اسکے علاوہ کوریڈ 19 کی وجہ سے بھوڑے زیادہ متاثر ہوتے ہیں اس لئے ان کیلیئے ایک الگ کورنٹین کمرے کا بندوبست کرنا جو ساری سہولیات سے لیس ہو جیسا کہ سانس بہال کرنے والے آلات اور ادویات وغیرہ	خوراک، ابتدائی طبعی امداد صاف پینے کا پانی، کشتیاں اور رضا کار کا بندوبست	خوراک، ادویات اور بیت الخلاء کا بندوبست
4	بچے	35فیصد	محفوظ جگہ، صاف پینے کا پانی، متوازن غذا اور ادویات کا بندوبست کرنا	خوراک دودھ، پانی ابتدائی طبعی امداد، پیمپر، رضا کار اور تحفظ کا بندوبست کرنا	دودھ، پانی، کپڑے اور ادویات کا بندوبست کرنا

3.3۔ استعدادی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال (Capacity assessment)

حالانکہ متعلقہ یونین کونسل کی آفات سے نمٹنے والی استعدادی صلاحیت کم ہیں لیکن پھر بھی یونین کونسل میں سرکاری سہولیات جیسا کہ یوسی آفس، 3 صحت کے مرکز اور 19 تعلیمی ادارے موجود ہیں، 40 فیصد یوسی میں سڑکیں پکی ہیں، بجلی کی سہولت، موصلات کا نظم اور لوگوں کے درمیان باہمی تعلقات ہونے کی وجہ سے کمیونٹی کسی حد تک قابل ہے کہ آفات کا مقابلہ کر سکے۔

زیادہ اور مسلسل سیلابوں کی وجہ سے لوگوں میں سیلاب سے نمٹنے والے آگاہی آ گئی ہے جیسا کہ پیشگی اطلاع کے نظم کی ہونے کی وجہ سے لوگ بروقت احتیاتی تدابیر اپنا لیتے ہیں اس کے علاوہ وباء کوویڈ۔19 کی بات کریں تو یہ وباء پنجاب کے 127 اضلاع میں پھیل چکی ہے اور 31 مارچ 2020 سے پنجاب میں سے 676 کیسز سامنے آئے ہیں لیکن ضلع جھنگ تاہم اس سے محفوظ رہا ہے ضلع ہسپتال میں باقاعدہ ایک علیحدہ وارڈ اس کیلئے مختصر کیا گیا ہے ساتھ ہی یوسی ڈی ایم سی اور وی ڈی ایم سی کے ممبران مقامی اداروں کیساتھ مل کر اس وباہ کی حفاظتی تدابیر کے بارے میں اور سماجی فیصلہ رکھنے کے بارے میں آگاہی پھیلا رہے ہیں۔اس کے علاوہ یہ ممبران اور حکومت دوسرے اداروں کیساتھ امدادی کاموں میں مدد کیلئے ہروقت تیار ہے۔ضلع میں ریسکیو 1122 کا ادارہ بھی موجود ہے جو کوویڈ۔19 کے مریضوں کو فوری اور محفوظ طریقے سے محفوظ مقامت پر منتقلی کیلئے ہروقت تیار ہیں۔

3.3.1۔ یونین کونسل میں پیشگی اطلاع کا نظم (Early warning system in union council)

متعلقہ یونین کونسل میں پیشگی اطلاع کا کوئی خاص نظم موجود نہیں یونین کونسل کے لوگ مختلف مقامی طریقوں کے ذرایعے ایک دوسرے کو آگاہ کرتے ہیں جیسا کہ پانی کم اور زیادہ ہونے پر نظر رکھنا، زیادہ بارشیں ہونا، کیڑے وغیرہ زیادہ ہونا، ٹیلی ویژن اور ریڈیو سے معلومات لینا، موبائل کے ذریعے ایک دوسرے کو اطلاع دینا اور مساجد سے علانان وغیرہ شامل ہیں۔

اور اس مقامی پیشگی اطلاع کے نظم سے 30 فیصد لوگ فائدہ اٹھا رہے ہیں جبکہ موجودہ کوویڈ۔19 کے حوالے سے حکومت موبائل، ٹیلی ویژن اور ریڈیو سے وقتً فاہ وقتً احتیاتی معلومات دے رہے ہیں۔اس کے علاوہ یوسی ڈی ایم سی، وی ڈی ایم سی، یونین کونسل کا آفس اور مذہبی رہنماء بھی حکومت کیساتھ مل کر اس وباء کے خلاف آگاہی میں مصروف ہیں۔

جدول۔14: یونین کونسل میں موجودہ پیشگی اطلاع کے نظم

پیشگی اطلاع کے ذرایعے	ناپنے والے پیمانے	سائرن	ریڈیو	موبائل	مسجد	ٹیلی ویژن
آبادی کو فائدہ	5فیصد	2فیصد	5فیصد	80فیصد	80فیصد	65فیصد

3.3.2. کمیونٹی میں موجود، اثرانداز ہونے والے لوگ (Major community stakeholders)

سیلاب کے دنوں اور یا کسی بھی دوسرے ہنگامی صورتحال میں این جی اوز، صحت سے متعلقہ ادارے اور پیشوار افراد وغیرہ کے ساتھ یوسی ڈی ایم سی کا ایک خاص اور اہم کردار ہوتا ہے۔

جدول۔15: کمیونٹی میں اثرانداز ہونے والے لوگوں کا تجزیہ

اثرات/اثرانداز	اثرانداز ہونے والے لوگ/ادارے		
	زیادہ اہم	درمیانے اہم	اہم
مضبوط	بی ایچ یو، ایل ایچ ڈبلیو، ایل ایچ وی، ڈاکٹر، ڈی ایم سی، وی آر ٹی، این جی اوز	پولیس	امام مسجد
درمیانہ	سکول، مذہبی رہنماء اور ڈسپنسر	پٹواری	یوسی چیئرمین
کمزور	نجی اسکول	آبپاشی کا ادارہ	تحصیل میونسپل آفس

3.3.3۔ یونین کونسل میں محفوظ مقامات (Safe places within union council)

متعلقہ یونین کونسل میں مختلف محفوظ مقامات موجود ہیں جیسا کہ اسکول، یوسی آفس، اور زمیندار کے ڈیرے وغیرہ جن کو آفات کے دوران محفوظ مقامات کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

نمبر شمار	آفات	محفوظ مقام (نام اور اہلیت)	کسی نے تشخیص کی (سرکار / کمیونٹی)
1	سیلاب	یونین کونسل میں 14 اسکول ہیں جن کو انخلاء کے سنٹر کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے اس کے علاوہ جیسا کہ حکومت کی طرف سے کوئی سرکاری جگہ مختص نہیں لیکن لوگوں نے اپنے مکانات 10-6 فٹ کی انچائی پر بنائے ہیں اپنے آپ کو محفوظ کرنے کیلئے	ضلعی تعلیمی ادارہ اور مقامی افراد نے مل کر شناخت کی
2	کوویڈ۔19	ضلعی ہسپتال میں ایک علیحدہ وارڈ اس بیماری کیلئے مختص کر دیا گیا ہے اس کے علاوہ ریسکو 1122 بھی بروقت تیار ہے اس قسم کے مریضوں کی محفوظ منتقلی کے لئے	ضلعی صحت کا ادارہ ریسکیو 1122

3.4۔ خدشات کا تجزیہ (Risk analysis)

3.4.1. کمزور دفاعی اور استعدادی صلاحیتوں کا تجزیہ (Vulnerability to capacity analysis)

خطرات	عام شعبے	عام خطرات کی زد میں آنے والے عناصر	کمزور دفاعی صلاحیتوں کا موجود ہونا	کمزور دفاعی صلاحیتوں کے وجوہات	استعدادی صلاحیتیں
سیلاب	مختلف شعبے	انسانی زندگی پینے کا پانی تعمیراتی ڈھانچے مال مویشی خوراک کے ذخائر	پینے کے پانی کے آلودہ ہونے کے امکانات مکانات کو نقصانات سیلاب کے بعد پینے کے پانی میں کمی زمینی پانی تک کم رسائی صحت کے مراکز پر مریضوں کا زیادہ بوجھ خوراک کے ذخائر کو نقصانات گھریلو سطح پر لیٹرین کو نقصانات	زیادہ تر مکانات مٹی کے ہونے کی وجہ سے زیادہ خطرات کی زد میں ہوتے ہیں اور پینے کا پانی جلد آلودہ ہو جاتا ہے پانی کے غیر معیاری آبپاشی کا نظام بی ایچ یو کی سطح پر نا کافی صحت کی سہولیات خوراک کے غیر معیاری ذخائر	تربیتی یافتہ مستری اور پلمبر اس قابل ہوتے ہیں کہ جلد ہی گھروں کی مرمت کر لیتے ہیں سیلاب اور ہنگامی صورتحال کے بعد پانی کے ٹینکرز بھی استعمال ہو سکتے ہیں

				مکانات اور لیٹرینز کی ناقص تعمیر	قریبی علاقے سے صاف پانی لانے کیلیئے حفظان صحت کے پیشہ ور مکانات اور لیٹرینز کی تعمیر میں ناقص مواد کا موجود ہونا
پانی کا آلودہ ہونا	واش	انسان اور جانوروں کی صحت	پانی کو صاف کرنے والا کارخانے کا نہ ہونا نکاس آب کا نظام نہ ہونا صحت اور حفظان صحت کے حوالے سے آگاہی کا نہ ہونا	آبپاشی اور نہری نظام نہ ہونے کی وجہ سے سیلاب کا پانی کھڑا رہتا ہے جس کی وجہ سے پینے کا پانی آلودہ ہو جاتا ہے	نل ساز کا موجود ہونا پانی صاف کرنے کا کارخانہ لگانے کیلیئے جگہ کا ہونا
انسانوں، جانوروں اور فصلوں کی بیماریاں	صحت	انسانوں اور جانوروں کی صحت	صحت کی سہولیات کا کم ہونا کوڑا کرکٹ کے نظام کی عدم موجودگی 85 فیصد آبادی میں لیٹرین کی سہولیات کی کمی غیر معیاری تشخیص اور بیماریوں کا بے وقت علاج وجانوروں کیلیئے ویکسین کا نہ ہونا ہنگامی حالات میں جانوروں کی درجہ بندی کیلیئے کوئی نظام نہیں اور نہ ہی کوئی انخلاء کا بندوبست ہے	بنیادی مرکز صحت ، مقامی ڈسپنسری اور مال مویشیوں کی ڈسپنسری موجود ہے لیکن ان میں سہولیات ناکافی ہے حاملہ خواتین کے لئے خاص طور پر ہسپتالوں کی سطح پر مریضوں کو بڑے ہسپتال بھیجنے کا کوئی نظام موجود نہیں	مقامی ڈسپنسری اور مویشیوں کی ڈسپنسری کو بہتر بنانے کی ضروریات ہے۔

کوویڈ۔19	صحت	انسانی زندگی	ضلعی ہسپتال میں صرف ایک وارڈ کورنٹین کے طور پر کوویڈ۔19 کے مریضوں کیلئے مختص کیا گیا ہے کوویڈ۔19 کے مریضوں کی تیمارداری کرنے والے صحت کے شعبے سے متعلقہ عملے کے پاس ذاتی حفاظتی آلات کا کم ہونا کوویڈ۔19 کی وجہ سے کئے گئے لاک ڈاؤن سے معاشی بحران اور خوراک کی ذخائر میں کمی کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ کوویڈ۔19 ہاتھ ملانے اور متاثرہ شخص یا اشیاء کو چھو لینے سے پھیلتا ہے جبکہ دوسری طرف ہاتھ دھونا اور سیناٹائیزر کا استعمال اس علاقے میں کم ہے	کوویڈ۔19 کے پھیلنے کے وجوہات کے بارے میں کم آگاہی ہونا ادویات، میڈیکل عملہ، ماسک، وینٹیلیٹرز اور ذاتی حفاظتی آلات کا کم ہونا لاک ڈاؤن کی وجہ سے مزدور کار طبقہ زیادہ متاثر ہوتا ہے لوگ ابھی تک سماجی رابطے قائم رکھے ہوئے ہیں	ضلعی ہسپتال میں صرف ایک وارڈ کورنتینہ کے طور پر کوویڈ۔19 کے مریضوں کیلئے مختص کیا گیا ہے ریسکیو 1122 کی خصوصی ٹیمیں بروقت متاثرہ افراد کو ہسپتال لے جانے کیلئے تیار ہے ضلعی آفات کی انتظام کاری کا ادارہ مختلف قسم کے پیغامات وقتاً فوقتاً موبائل، ٹیلی ویژن اور ریڈیو پر نشر کرتے رہتے ہیں مذہبی رہنما، یوسی آفس، یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی اور گاؤں کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی کے ممبران حکومت کیساتھ مل کر آگاہی پیغامات پھیلانے میں مدد کر رہے ہیں

					ضلعی انتظامیہ، لوکل کمپنیوں (یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی اور گاؤں کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی اور کے ساتھ مل کر لوگوں میں حفظان صحت اور سماجی فاصلے قائم کرنے حوالے سے آگاہی پھیلا رہے ہیں۔ یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی اور گاؤں کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی بروقت دستیاب ہے امدادی کاروائیوں میں حکومت اور دوسرے اداروں کا ساتھ دینے کیلئے

3.4.2۔ یونین کونسل میں زیادہ خطرات کی زد میں آنے والے گاؤں کا فہرست (کمزور دفاعی صلاحیتوں اور خطرات کی تجزیہ کے بنیاد پر)

(List of high-risk high-risk villages in UC (vulnerability & hazard analysis))

گاؤں کے نام	خطرات کا سکور	کمزور دفاعی صلاحیتوں کا سکور	خدشات
زیادہ خطرات و خدشات کی زد میں آنے والے گاؤں کے نام			
بستی پرانی دراج فخر آباد چک جال والا پل درکھاں والی بھٹیاں والی اڈا گھیلپور	9	3	9x3=27
درمیانے درجے کے خطرات و خدشات کی زد میں آنے والے گاؤں کے نام			
بستی آریا والی، بستی حبیب سلطان چک 12/13L	6	3	6x3=18

4۔ کمیونٹی کی آفات کے خلاف لچکداری بڑھانے کے لائحہ عمل کا منصوبہ

(Action plan for community resilience building)

خطرات کی زد میں آنے والے عناصر اور خدشات کی درجہ بندی کی روشنی میں یوسی ڈی ایم سی نے آفات کے خدشات کے خلاف لچکداری بڑھانے کیلئے ضروریات کا تعین کیا تھا۔ یہ اقدامات نہ صرف انسانی زندگی بلکہ ذریعہ معاش اور ثانوی کے خطرات کو بھی کم کرتی ہے

کمیونٹی کے معلوم مسائل	کمیونٹی کی سطح پر ممکنہ حل	ضروری وسائل		جگہ	متعین وقت	ذمہ داریاں	کیسے آفات کے خلاف لچکداری میں معاون ہیں
		مادی/انسان	معاشی				
آفات کی تیاری (غیر تعمیراتی اقدامات)							
یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کے منصوبہ کا نہ ہونا	یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ بنانے کیلیئے معلومات اکٹھا کرنے کیلیئے	ایف جی ڈی کے آئی آئی کے ٹولز تیار کرنا اور پرنٹ کرنا اور ڈی ڈی ایم اے سے ملاقات کیلیئے	110,000 روپے 1 گاؤں میں ایف جی ڈی اور یوسی سیکرٹری	1 گاؤں ڈی ڈی ایم اے اور یونین کونسل سیکرٹری	درمیانی مدت	یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی، گاؤں کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی، لودھراں پائلٹ پراجیکٹ، ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی	1 متعلقہ گاؤں میں ایف جی ڈی منعقد کیا جائے گا اور اس کے علاوہ یوسی سیکرٹری اور ڈی ڈی ایم اے کے ساتھ

متعلقہ 11 گاؤں کا وزٹ کرنا، لوگوں کے ساتھ ملاقاتیں اور ایف جی ڈی کرنا اور یو سی سیکرٹری اور ڈی ڈی ایم اے سے بھی ملاقاتیں کرنا شامل ہے۔							ملاقاتیں کی جائیں گی تاکہ ایک جامع یونین کونسل کی آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ بنایا جا سکے جو کہ مقامی افراد کی استعداد میں ایک جامع کردار ادا کر سکے
مون سون کے موسم سے پہلے عارضی مشقوں کی کمی	یونین کونسل کی سطح پر آفات کی کمیٹی کی مدد سے مون سون کے موسم میں یونین کونسل کی سطح پر عارضی مشقیں منعقد کرنا	عارضی مشقوں کیلئے یوسی ڈی ایم سی کو کٹ فراہم کرنا اور خوراک وغیرہ کا بندوبست کرنا	600,000 روپے یوسی کی سطح پر عارضی مشق کیلئے	یونین کونسل کی سطح پر عارضی مشق منعقد کرائی جائے گی	درمیانی مدت	یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی، بلڈنگ ڈیزاسٹر ریزلینس پاکستان ٹیم اور ڈی ڈی ایم اے	یوسی ڈی ایم سی کی مدد سے یونین کونسل کی سطح پر مون سون کے موسم میں عارضی مشقیں منعقد کرانے کا فائدہ یہ ہوگا کہ ہم یوسی ڈی ایم سی کے سیکھے گئے علم کی جانچ پڑتال کر سکیں گے۔

قدرتی آفات اور وبائی امراض (کوویڈ-19) کیلئے پیشگی اطلاع کا نظام کا نہ ہونا	یونین کونسل کی سطح پر پیشگی اطلاع کا نظام	سیلاب کے بارے میں پیشگی اطلاع والے پیمانے لگانا	200,000 روپے پیشگی اطلاع کے نظام کیلئے	یونین کونسل کی سطح پر	درمیانی مدت	یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی، لودھراں پائلٹ پراجیکٹ، اور ڈی ڈی ایم اے	پیشگی اطلاع کے نظام کے آلات خریدنا اور یوسی کی سطح پر لگانا۔ اس پیشگی اطلاع کے نظام کے ذریعے ہم کمیونٹی کی محفوظ طریقے سے انخلاء کر سکتے ہیں اور وہ بہتر طریقے سے آفات کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔
انخلاء کی علامات اور نشانیوں کی کمی / کورنٹینہ سنٹر کی کمی	پیشگی اطلاع کا نظام لگانا اور ساتھ ہی علامات اور نشانیاں لگانا، پیشگی اطلاع کیلئے پیغامات کا استعمال کرنا اور مخصوص جگہ کا تعین کرنا اور یونین کونسل کی سطح پر پیشگی اطلاع کیلئے ایک وٹس ایپ گروپ بنانا	سیلاب کو ناپنے والے پیمانے، ساتھ لے جانے والے لاؤڈ سپیکر	500,000 روپے انخلاء کی علامات اور نشانیاں لگانے کیلئے	متعلقہ گاؤں اور یونین کونسل میں	کم مدت	یوسی ڈی ایم سی، وی ڈی ایم سی، پی ڈی آر بی، ڈی ڈی ایم اے	انخلاء کی علامات اور نشانیاں خریدنا اور انخلاء کے محفوظ راستوں اور انخلاء کے سنٹر میں ان کو نصب کرنا تاکہ آفت کے دوران محفوظ طریقے سے انخلاء کیا جائے اور آفت کے نقصانات کو کم کیا جا سکے۔

ماں اور بچے کی صحت کے حوالے سے آگاہی کی کمی بالخصوص حیاتیاتی خطرات جیسے کہ کوویڈ۔19	ماں اور بچے کے حوالے سے محفوظ ڈیلیوری پر تربیتی کورس منعقد کرنا	تربیت کار، جگہ، تربیتی کتابچہ وغیرہ	100,000 روپے	ڈی ڈی ایم سی کی سطح پر	کم اور درمیانی مدت کیلیئے	صحت کا ادارہ، ایل پی پی	اس تربیت سے مقامی خواتین محفوظ ڈیلیوری کے بارے میں جان سکیں گے اور چونکہ آفت کے دوران لوگ زیادہ نقل وحرکت نہیں کر سکتے تو یہی تربیت یافتہ خواتین لوگوں کی محفوظ ڈیلیوری کرنے میں مدد کرے گی۔

تعمیراتی ڈھانچے (تعمیراتی اقدامات)							
سیلاب کے حفاظتی بندوں کی کمی	چھوٹے حفاظتی بند بنانا	ماہر افراد، سیمنٹ، سریا	2,200,000	11 متعلقہ گاؤں میں	زیادہ مدت	یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی، لودھراں پائلٹ پراجیکٹ اور آبپاشی کا ادارہ	حفاظتی بند کی تعمیر سے ہم لوگوں کی زندگیاں، ذریعہ معاشی اور یونین کونسل کو سیلاب سے محفوظ رکھتے ہیں
محفوظ انخلاء کے راستوں کو نقصانات پہنچنا	سیلاب کے دوران انخلاء کیلیئے صرف ایک سڑک موجود ہے	مزدور، ڈمپر، ٹرالی، ٹریکٹر، پتھر	50,000,000 روپے	11 متعلقہ گاؤں	زیادہ مدت	یوسی ڈی ایم سی، ایل پی پی، کمیونیکیشن اینڈ ورک، لوکل گورنمنٹ	یک طرفہ روڈ کی تمیر کی وجہ سے مقامی آبادی سیلاب کے دوران آسانی سے محفوظ مقامات تک پہنچ سکیں گے

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ   یونین کونسل سلطان باہو

صحیح نکاسی آب کے نظام کی کمی	نکاس آب کے نظام کی تعمیر کرنا اور بندش ختم کرنا	مٹی، اینٹ، مزدور، پتھر اور لفٹ	2,000,000 روپے	یونین کونسل کی سطح پر	درمیانی مدت	یوسی ڈی ایم سی، پی ایچ ای ڈی	نکاسی آب کے نظام کی تعمیر اور بندش ختم کرنے کی مدد سے ہم فضلے اور گندے پانی کو محفوظ طریقے سے نکال سکیں گے اور ایک بہتر ماحول میسر کر سکیں گے
کوڑا کرکٹ کو ٹھکانے لگانے کے نظام کا نہ ہونا جو کہ ماحول کو صاف رکھتا ہے	متعلقہ گاؤں میں مشترکہ کوڑا دان لگانا	سینٹری، کوڑا دان، اینٹیں	200,000 روپے	وی ڈی ایم سی کی سطح پر	درمیانی مدت	یوسی ڈی ایم سی اور وی ڈی ایم سی	متعلقہ گاؤں میں مشترکہ کوڑا دان لگانے سے ہم مقامی افراد کو مختلف قسم کی بیماریوں سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔

پناہ گاہ							
سیلاب اور آفات سے محفوظ تعمیرات کے حوالے سے کم آگاہی ہونا	مستریوں کا تربیتی کورس	تربیت کار تربیتی مواد	600,000 روپے	یونین کونسل کی سطح پر	کم مدت	کمیونیکیشن اینڈ ورک، ایل پی پی	مستریوں کا تربیت کورس کرانا تا کہ وہ اس قابل ہوں گے کہ آفات اور خاص طور پر سیلاب سے محفوظ ڈھانچوں کی تعمیر میں مدد دے سکیں

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ   یونین کونسل سلطان باہو

پانی اور نکاسی آب							
گہرائی والے پانی کے نلکے کی کمی	گاؤں کے مرکزی حصے میں گہرائی والے پانی کے نلکے لگانا اور اس بات کا خیال رکھنا کہ سارے مقامی افراد کی اس تک رسائی ہو	پانی کا نلکا، بور، مواد، مزدور	7,00,000 روپے	11 متعلقہ گاؤں میں	زیادہ مدت	یوسی ڈی ایم سی، ایل پی پی، پی ایچ ای ڈی	اس سے یونین کونسل کے 90 فیصد آبادی کی صاف پانی کی ضرورت پوری ہو جائے گی
حفظان صحت کی مشقوں کی کمی خاص طور پر ہاتھ دھونا جو کہ ہمیں کووِڈ-19 سے بچاتا ہے	حفظان صحت کی تربیت	تربیت کار، پڑھائی کیلئے مواد، حفظان صحت کی کٹ	500,000 روپے	10 متعلقہ گاؤں	کم مدت	ایل پی پی، پی ایچ ای ڈی اور صحت کا ادارہ	حفظان صحت کی تربیتی کورس کی وجہ سے کمیونٹی اس قابل ہو جائے گی کہ احتیاطی تدابیر کے ذریعے خود کو کووِڈ-19 سے بچا سکے گی

ذریعہ معاش							
موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ کرنے والی زراعت کے بارے میں کم آگاہی ہونا	کسان کی تربیت	تربیت کار، تربیتی کتابچہ، ٹریننگ کی جگہ وغیرہ	500,000 روپے	گاؤں کی سطح پر	زیادہ مدت	ایل پی پی، ایف اے او، ڈبلیو ایف پی اور زرعی زیسرچ سنٹر	تربیتی کورس اور جدید میشنری کے استعمال سے پیداوار میں اضافہ ہوگا اور زراعت اور ذریعہ معاش کے میدان میں نئے مواقع پیدا ہوں گے
ذریعہ معاش کی وسائل کی کمی	پیشہ ورانہ تربیتی کورس کا انعقاد کرنا جیسا کہ کمپیوٹر کا کورس، سروے، الیکٹریشن، موبائل ریپیرئیرنگ مستری، گاڑیوں کے مستری کا کورس، مرد حضرات کیلئے، اور کڑھائی اور بیوٹیشن کا کورس خواتین کیلئے	تربیت کار، کٹ، ماڈیول، ٹریننگ ہال اور دوسرے استعمال کی چیزیں	28,000,000 روپے	یوسی کی سطح پر	درمیانی مدت	ایل پی پی، سماجی فلاح و بہبود، ٹی ای وی ٹی اے	ان پیشہ وارانہ تربیتی کورس کا یہ فائدہ ہوگا کہ مقامی کمیونٹی میں موجود مرد اور خواتین کی بے روزگاری میں کمی آ جائے گی اور دوسری طرف آفات کے بعد اپنے آپ کو بہتر طریقے سے بحال کر سکیں گے
کووِڈ۔19 کے لاک ڈاون کی وجہ سے ذرائع آمدن میں کمی	امدادی پیکیج دینا	نقدی اور خوراک کے پیکجز	15000 روپے یا 3 مہینوں کیلئے خوراک	تمام گھرانوں کو	کم مدت	قومی اور صوبائی ادارے، عطیات دہندگان، جاگیردار	امدادی پیکیج سے لوگوں کو مزید متاثر ہونے سے بچایا جاسکتا ہے اور سماجی فاصلہ بھی قائم رہ سکتے ہیں جس کی وجہ سے کووِڈ۔19 کے مسائل سے بچنے میں مدد ملے گی

5۔ مقامی آبادی کی ساخت کیلئے ضروی حوالہ جات (Term of references of community structures)

بی ڈی آر پی کے دوسرے شراکت داروں کی طرح ایل پی پی نے بھی کمیونٹی کی سطح پر دو ڈھانچے بنائے جیسا کہ گاؤں کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی اور یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی۔ ان کمیٹیوں کے بنانے کا مقصد تھا کہ کمیونی کو موجودہ آفات کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار کیا جاسکے اور دوسری طرف سرکاری اداروں کے ساتھ رابطہ سازی کو بہتر کر کے کمیونٹی کی لچکدار آفات کے خلاف بہتر اور پائیدار کر سکے۔ یوسی ڈی ایم سی بناتے وقت دو ممبران (ٹیم لیڈ اور ڈپٹی ٹیم لیڈر) وی ڈی ایم سی سے شامل کئے جاتے ہیں۔ یوسی ڈی ایم سی میں مختلف عہدے شامل ہوتے ہیں جیسا کہ صدر، جنرل سیکرٹری، فنانس سیکرٹری اور باقی ممبران کہلاتے ہیں۔ اس کمیٹی میں مرد اور عورتوں کی برابر نمائندگی ہوتی ہے۔

5.1۔ یونین کونسل کے آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی کا ڈھانچہ (Structure of UCDMC)

نمبر شمار	نام	ولدیت	عہدہ	پیشہ	رابطہ نمبر
1	غلام اشتیاق خان	سلطان فیض	صدر	زراعت	0302-7232842
2	اللہ دتہ	محمد امین	سیکرٹری	زراعت	0302-7327436
3	نسیم عباس	غلام شبیر	ممبر	دوکاندار	0301-5997346
4	محمد اکمل خان	منظور حسین	ممبر	زراعت	0301-8863062
5	محمد رمضان	محمد اسلم	ممبر	مزدوری	0308-8346240
6	منظور حسین	ملک رستم	ممبر	زراعت	-
7	محمد عرفان حیدر	محمد رمضان	ممبر	مزدوری	0301-8500223
8	محمد قیصر	منظور حسین	ممبر	مزدوری	0302-7224573
9	نیاز احمد	ظفر احمد	ممبر	دوکاندار	0307-6139866
10	محمد امین	محمد رمضان	ممبر	مزدوری	0301-8800686
11	عامر رضا	صابر حسین	ممبر	دوکاندار	0307-8224009
12	ریاض احمد	رجب علی	ممبر	مزدوری	0302-7851314
13	عبدالرحمٰن	فخر حسین	ممبر	دوکاندار	0300-2681443
14	انصار عباس	محمد اعظم	ممبر	مزدوری	0300-5027055
15	انصار عباس	محمد شفیع	ممبر	زراعت	0301-7671270

نمبرشمار	نام		عہدہ	پیشہ	رابطہ نمبر
16	خادم حسین	حاجی سلطان	ممبر	مزدوری	0300-2539225
17	منیر احمد	سلطان	ممبر	زراعت	0301-7224069
18	آزردہ پروین	محمد اقبال ندیم	ممبر	گھرداری	-
19	صفیہ سرورین	ذوالفقار علی	ممبر	گھرداری	-
20	شمس الدین	محمد بکس	ممبر	مزدوری	0344-0730640
21	انصار علی	اللہ یار	ممبر	ڈرائیور	0332-0698286
22	عزیز فاطمہ	فدا حسین	ممبر	صحت	0332-0698286

5.2۔ یوسی ڈی ایم سی کا کردار (Functions of UCDMC)

آفت سے پہلے:

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی کی مندرجہ ذیل ذمہ داریاں ہوتی ہیں:

- گاؤں اور یونین کونسل کی بنیاد پر آفات کے خطرات کو کم کرنے کے سلسلے میں ضلعی سطح پر آفات کے خطرات کو کم کرنے والے ادارے، متعلقہ حکومتی اداروں، سول سوسائٹی اور دوسرے متعلقہ اداروں سے رابطہ کرنا ہوتا ہے۔
- ضلعی سطح پر آفات کے خطرات کو کم کرنے والے ادارے سے مل کر یونین کونسل کی سطح پر آفات، خطرات کو کم کرنے والے منصوبوں کو ضلعی سطح کے آفات کے خطرات کو کم کرنے والے منصوبوں میں شامل کرانا ہوتا ہے۔
- مقامی سطح پر آفات کے خطرات میں کمی لانے کیلئے وکالت اور شراکت داری کے عمل کا حصہ بننا۔
- کثیر شعبوں میں خطرات اور کمزوریوں کا جائزہ لینا اور مقامی سطح پر موجود خطرات کا اعادہ کرنا۔ یونین کونسل کو محفوظ بنانے کیلئے ترجیحی کا ارادہ کرنا۔
- مقامی سطح پر آفات کے خطرات میں کمی لانے میں ترقیاتی کاموں اور یونین کونسل کے منصوبوں کو دورحاضر کے مطابق بنانے میں کوشاں رہنا۔
- پروپوزل کی تکمیل کو یقینی بنانا بذریعہ مقامی سطح پر آفات کے خطرات کو کم کرنے والی کمیٹی اور ترقیاتی کام میں منصوبوں میں سہل کاری اور ترجیحات کی ترتیب دلوانا۔
- اصول کے مطابق منصوبوں کی ترجیحات طے کروانا۔

- تکنیکی اُمور جن میں نقشہ جات، لاگت اشیاء کی ضرورت، ہر ممکنہ منصوبہ کے متعلق مدد اور راہنمائی فراہم کرنا۔
- منصوبے پر عملدرآمد کرنے والے ادارے کی مدد سے پروپوزل تیار کرنا اور یونین کونسل کی سطح پر آفات کے خطرات کو کم کرنے اور امداد گروپ کی کمیٹی سے جانچ پڑتال کروا کر منظوری حاصل کرنا۔
- مقامی سطح پر آفات کے خطرات کے انتظام و انصرام کرنے والی کمیٹی کی مدد کرنا تا کہ وہ کمیونٹی/مقامی افراد کی شراکت کا تعین کر سکیں۔
- ہر منصوبے پر عمل درآمد کرنے والے ادارے سے معاہدہ کرنا۔
- مقامی سطح پر آفات کے انتظام و انصرام والی کمیٹی سے شراکت داری کی شرائط پر دستخط کروانا تا کہ وہ منصوبہ کے کام کو مکمل کرانے کی نگرانی کریں۔
- مقامی سطح پر آفات ے انتظام و انصرام کرنے والی کمیٹی کی راہنمائی میں منصوبے کی نگرانی اور تکمیل کو یقینی بنانا۔
- طے شدہ منصوبے کے مطابق موجودہ وسائل کو بروئے کار لانا۔
- سامان کی وصولی اور اخراج کو یقینی بنانا اور ریکارڈ کا حصہ بنانا۔
- ہنگامی تربیت کے سٹاک سے متعلق روزمرہ کی بنیاد پر معلومات کی فراہمی کو یقینی بنانا۔
- مقامی سطح پر آفات کے انتظام و انصرام کی کمیٹیوں کو مدد سے منصوبوں میں کام کی نگرانی اور وقت کے مطابق تکمیل کو یقینی بنانا۔
- یونین کونسل اور ضلع کی سطح پر (منتخب مقامی نمائندوں) کے گروپ کو ہنگامی حالات سے متعلق آگاہی دے کر تکنیکی مدد حاصل کرنا۔
- مقامی سح پر آفات کے انتظام و انصرام کی کمیٹی کی مدد سے تمام اُمور کو نگرانی کرنا۔
- یونین کونسل کی سطح پر ہنگامی وقت کیلئے محفوظ کردہ وسائل کی نگرانی کرنا اور اس بات کا خیال رکھنا کہ ضرورت کے وقت اُس کے استعمال کیا جا سکتا ہو۔
- ملکی، ضلعی اور مقامی سطح کے اداروں سے وقت ضرورت رابطے کیلئے تیار رہنا۔
- بنیادی سہولیات کے حصول کیلئے متعلقہ حکومتی اداروں سے رابطہ کرنا۔
- گاؤں اور یونین کونسل کی سطح پر ہنگامی حالات کے پیغام کی رسائل کو ممکن بنانا۔
- معلومات کی فراہمی اور وکالت کیلئے میڈیا کے نمائشی پروگرامز کا استعمال کرنا۔

آفات کے دوران:

- گاؤں اور مکمل یونین کونسل میں ہنگامی حالات کے پیغام کی رسائی کو یقینی بنانا۔
- گاؤں اور یونین کونسل کی سطح پر تلاش و بچاؤ، انخلاء اور ہنگامی حلات میں مدد، نگرانی کرنا۔
- گاؤں اور یونین کونسل کی سطحوں پر آفات کے خطرات میں کمی لانے والی کمیٹیوں کی ہنگامی وقت میں استعمال ہونے والے سامان/وسائل کی مشاورت کے ساتھ استعمال کو یقینی بنانا۔

- یونین کونسل اور ضلعی کی سطح پر ضلعی حکومت اور متعلقہ اداروں سے معلومات کے تبادلے کو یقینی بنانا۔
- علاقے میں کام کرنے والی مقامی، بین الاقوامی ،ملکی تنظیموں سے معلومات پر تبادلہ خیال کرنا۔
- امدادی کی فراہمی کے دوران مستفید کنندگان کی توثیق اور نگرانی وراہنمائی کرنا۔
- گاؤں اور یونین کونسل کی سطح پر ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے اور نقصانات کی ترجیحات بنانے میں مدد فراہم کرنا۔
- گاؤں میں امدادی اقدامات اور استحکام کے متعلق معلومات کی فراہمی کو یقینی بنانا۔

آفت کے بعد:

ضلعی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کرنے والے اور متعلقہ اداروں سے رابطہ کرنا تا کہ:

- اہم سہولیات اور خدمات کی بحالی کی جا سکے۔
- طویل المدتی پروگرام جس میں بحالی اور دوبارہ تعمیراتی کام کروایا جا سکے۔
- آفت کے گزر جانے کے بعد کے وقت کو بطور موقع سمجھتے ہوئے آفات کے خطرات کی روک تھام، کمی اور بچاؤ کی تیاری کی جا سکے۔
- ہنگامی حالات میں استعمال ہونے والے وسائل/سامان کی دیکھ بھال اور دوبارہ استعمال کو یقینی بنایا جا سکے۔
- مقامی سطح پر آفات پر آفات کے انتظام وانصرام کرنے والی کمیٹی کی مدد سے آفات کے نقصانات کا جائزہ لگانے والے گروپ کی راہنمائی کرائی جا سکے۔

6۔ ضمیمہ جات (Annexures)

ضمیمہ۔6.1: معذور افراد کی فہرست جن کو ہنگامی صورتحال میں خاص توجہ کی ضرورت ہوتی ہے

نام	رابطہ نمبر	معذوری کی قسم	سہولت کار	رابطہ نمبر
اللہ یار	0306-6961025	جسمانی معذوری	صلہ بت	0306-6961025
مظفر	0304-5979472	جسمانی کمزوری	خان	0304-5979472
ندیم	0310-8861185	بینائی سے محروم	رب نواز	0310-8861185
غلام عباس	0304-6092974	جسمانی کمزوری	صدیق	0304-6092974
رمضان	0304-5525319	جسمانی کمزوری	عبدالرشید	0304-5525319
محمد اکرم	0304-9382948	بینائی سے محروم	سلطان	0304-9382948
یونس	0301-7228710	جسمانی کمزوری	اللہ بخش	0301-7228710
رمضان	0303-7689502	جسمانی کمزوری	محمد پہلوان	0303-7689502
الطاف حسین	0307-7877344	جسمانی کمزوری	حق نواز	0307-7677344

ضمیمہ 6.2: ہنگامی حالات میں رابطہ کاری کے نمبر

نمبر شمار	شعبہ	رابطہ کار کا نام	عہدہ	رابطہ نمبر	دفتر کا پتہ
1	ضلعی انتظامیہ	طاہر وٹو	ڈپٹی کمشنر	0347-9200081	ڈی سی آفس جھنگ
2	پولیس	محمد حسن رضا	ڈی پی او	0347-9200444	ڈی پی او آفس جھنگ
3	ڈی ڈی ایم اے	عبدالخالد	ڈی ڈی ایم او	0347-7650142	پی ڈی ایم اے آفس جھنگ
4	میونسپل کارپوریشن	انور بیگ	چیف آفیسر	0347-9200347	میونسپل کارپوریشن طلب کمیٹی
5	لوکل گورنمنٹ	سعید انور	ڈپٹی ڈائریکٹر	0347-9200129	لوکل گورنمنٹ آفس جھنگ
6	محکمہ تعلیم	نسیم زاہد	سی ای او	0347-9200128	ایجوکیشن آفس جھنگ
7	محکمہ صحت	ڈاکٹر نوید صفدر	ڈی ایچ او	0333-6583883	ڈی ایچ کیو گوجرہ روڈ، جھنگ
8	پی ایچ ای ڈی	امجد بشیر	کمیونٹی ویلفیئر آفیسر	0301-2219930	پی ایچ ای ڈی ویکیشنل کالج جھنگ
9	محکمہ عمارت	نانک لطیف	ایکس ای این	0347-9200090	بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ نظاعت شاہ روڈ
10	محکمہ منصوبہ بندی	شفیق الرحمٰن	ڈپٹی ڈائریکٹر	0347-9200277	نظاعت شاہ روڈ
11	محکمہ آبپاشی	راجہ سہیل حیدر	ایکس ای این	0347-9200300	نزد کینال ریسٹ ہاؤس
12	سماجی بہبود	اظہر عادل	ڈپٹی ڈائریکٹر	0321-6013716	نزد ہلال احمر ہسپتال
13	شہری دفاع	عبدالستار	ڈسٹرکٹ آفیسر	0347-9200399	نزد لاری اڈا جھنگ
14	زراعت	اختر حسین	ڈپٹی ڈائریکٹر	0347-7652561	نزد نواز چوک
15	جنگلات	نسیم اقبال بٹ	ڈپٹی ڈائریکٹر	0347-9200207	سٹیلائٹ ٹاؤن
16	مال مویشی	غلام عباس خان	ایڈیشنل ڈائریکٹر	0347-9200152	ٹوبا روڈ
17	ٹی وی ای ٹی اے	عمر شہزاد	ڈسٹرکٹ منیجر	0347-9200266	سیٹلائٹ ٹاؤن
18	ریسکیو 1122	علی حسین	ڈی ای او	0347-9200179	فیصل روڈ

شرکت داری کی شرائط (Terms of partnership)

میں اس بات کی تصدیق کرتا ہوں کہ اوپر دیا گیا یونی کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ یونین کونسل سلطان باہو کے یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی کے نمائندوں کے ساتھ باہمی شراکت، رابطہ سازی اور ان کی باہمی مدد سے تیار کیا گیا ہے۔ان کے نام ضمیمہ 5.1 میں فہرست کی شکل میں درج ہیں۔

یوسی ڈی ایم سی بنیادی طور پر اور اس کے ساتھ ایل پی پی (لودھراں پائلٹ پروجیکٹ) دونوں اس کے ذمہ دار ہوں گے کہ پراجیکٹ کی سرگرمیوں کی نگرانی کریں اور مالی شفافیت کا خیال رکھیں اور اس بات کی یقین دہانی کرے کہ پراجیکٹ اپنے وقت پر مکمل ہو۔

دستخط:

یوسی ڈی ایم سی صدر--

یوسی ڈی ایم سی جنرل سیکرٹری--------------------------------------

ف

گواہان (این جی او اور سی ایس او)--------------------------------------

UKaid
from the British people

LPP
LODHRAN PILOT PROJECT

CONCERN
worldwide